www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:156 13.06.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵۶/ جمعہ، ۱۳/جون/ ۲۰۲۵/ مطابق ۱۶/ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week
For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week
For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
IATA
عمرہ
السعودية Saudia
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
+91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR
(9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR
(5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में
Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence
जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::
दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट
INCLUSIONS
VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam
DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND
FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058
ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA
UMRAH PACKAGE 20 DAYS
DEPARTURE – JULY & AUGUST
DIRECT FLIGHT BY SAUDI & AIR INDIA
BOOK NOW

UMRAH BUDGET PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 1400 MTR
MADINA HOTEL – 1000 MTR
JUST – 72,000 INR
QUINT SHARING

UMRAH ECONOMY PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 800 MTR
MADINA HOTEL – 900 MTR
JUST – 77,000 INR
QUINT SHARING

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL DARBHANGA, BIHAR -846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL - 9987744448
ZEHRA - 9990889970
NIDA -9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL - 9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID - 9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG 193402

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Simlar Tara Ajjyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Simlar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

ملک میں کورونا کے متاثرین کی تعداد 7154 سے متجاوز

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا انفیکشن کے متاثرین میں کمی آئی ہے، جبکہ جمعرات کی صبح 8 بجے تک 33 نئے متاثرین سامنے آنے کے ساتھ ہی زیر علاج مریضوں کی کل تعداد 7154 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت صحت و خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مہاراشٹر میں دو اور مدھیہ پردیش میں ایک مریض کی کورونا انفیکشن کی وجہ سے موت ہوئی ہے، جس سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 77 ہو گئی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، متاثرین میں اضافہ اس انفیکشن کی نئی ابھرتی ہوئی اقسام، بالخصوص ایل ایف۔7، ایکس ایف جی، جے این۔1 اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی۔1.8.1 ذیلی اقسام کی وجہ سے ہے۔ یہ اقسام فی الحال زیر تفتیش ہیں۔ ابتدائی رجحانات سے انفیکشن کے بڑھتے ہوئے امکان کی طرف اشارہ ملتا ہے، حالانکہ اس مرحلے میں اسپتال میں داخل ہونے کی شرح نسبتاً کم ہے۔ وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق کیرالہ میں سب سے زیادہ کیسز درج کیے گئے ہیں۔ ملک کی 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں فعال کورونا کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔ جن میں سے کیرالہ، دہلی، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں متاثرین کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کیرالہ کورونا انفیکشن کے معاملے میں سب سے زیادہ متاثرہ ریاست رہی ہے، لیکن آج صبح تک 58 ایکٹیو کیسز کی کمی کے باوجود ان کی تعداد 2165 پر برقرار ہے اور دہلی میں تقریباً 26 کیسز کی کمی سے متاثرہ افراد کی کل تعداد 731 ہو گئی ہے۔ گجرات میں بھی کورونا کے کیسز تیزی سے بڑھ کر 1281 ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال میں 747، مہاراشٹر میں 615، کرناٹک میں 467، تمل ناڈو میں 231، اتر پردیش میں 227، راجستھان میں 141، ہریانہ میں 83، آندھرا پردیش میں 103، مدھیہ پردیش میں 86، چھتیس گڑھ میں 45، بہار میں 49، سکم میں 43، پنجاب میں 31، جموں و کشمیر میں 12، جھارکھنڈ میں 19، آسام میں 13، تلنگانہ میں 12، پڈوچیری میں آٹھ، اتراکھنڈ میں چار، ہماچل پردیش اور چنڈی گڑھ میں دو دو ایکٹو کیسز ہیں، جبکہ تریپورہ، میزورم اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا کوئی کیس نہیں ہے۔ سرکاری افسران اور ماہرین صحت نے اپیل کی ہے کہ وہ کووڈ کے خلاف مناسب طرز سلوک برقرار رکھیں۔

چیف جسٹس گوائی نے طیارہ حادثے سے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی 12 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی اور ان کے ساتھی ججوں نے گجرات کے احمد آباد میں جمعرات کو ہونے والے المناک طیارہ حادثے سے متاثرہ خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ عدالت عظمیٰ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ چیف جسٹس اور ان کے ساتھی ججوں نے رجسٹری کے حکام کے ساتھ حادثے سے متاثرہ خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس نے احمد آباد کے بی جے میڈیکل کالج اور سول اسپتال (جہاں طیارہ حادثہ ہوا) کے مریضوں کے لیے بھی اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ جسٹس گوائی نے کہا کہ ”ہماری تعزیت اور دعائیں اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ ہیں۔“ (یو این آئی۔ ظا)

نابالغ کی عصمت دری کرنے والا نوجوان گرفتار

ہنومان گڑھ، 12 جون (یو این آئی) راجستھان کے ہنومان گڑھ ضلع کے ٹبی تھانہ علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کرنے والے ملزم نوجوان کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ جگبیر سنگھ عرف جگو (20) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف 9 جون کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ اس نے نابالغ لڑکی کو بہلا پھسلا کر تاراسنگھ والی ڈھانی کے نزدیک ایک سنسان مقام پر لے جا کر منہ کالا کیا۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ ہری شنکر نے بتایا کہ اسے آج عدالت میں پیش کیا گیا۔

ممبئی میں بیسٹ کرایہ کم کرنے کے لیے تیار

ممبئی، 12 جون (یو این آئی) ممبئی میں میونسپل کارپوریشن کے تحت بیسٹ کمپنی نے کرایہ میں کمی کی تجویز پیش کی ہے کیونکہ حال میں کرایہ میں 100 فیصد اضافہ سے ساڑھے چار لاکھ مسافر کم ہو گئے اور آمدنی میں اضافہ کے باوجود کمپنی کو سخت دشواری پیش آ رہی ہے۔ واضح رہے کہ بسوں کے کرایوں میں 100 فیصد اضافہ کرنے کے ایک ماہ سے کچھ زیادہ عرصے میں، بیسٹ انڈرٹیکنگ انہیں کم کرنے کے لیے تیار ہے۔ حکام کرایوں میں 2-3 روپے کی کمی کے ساتھ ساتھ روٹ پر کلومیٹر کو معقول بنانے پر کام کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حالیہ اضافے کے بعد روزانہ مسافروں کی تعداد میں تقریباً ساڑھے چار لاکھ کی کمی کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ مزید برآں بیسٹ کا ملکیتی بیڑہ، پہلی بار، 500 بسوں سے نیچے آ گیا ہے۔ بیسٹ حکام نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی جہاں انہوں نے صورتحال کو بہتر بنانے، کرایوں کو معقول بنانے اور کرایہ کے نئے سلیب کو متعارف کرانے کے ممکنہ حل پر تبادلہ خیال کیا۔ سینئر حکام کے مطابق مسافروں نے مشترکہ آٹو رکشا کی طرف ہجرت کی ہے۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے، بیسٹ کے جنرل منیجر ایس وی آر سرینواس نے کہا کہ انہوں نے اپنے عہدیداروں کو کرایوں میں کمی لانے کی ہدایت دی ہے جس سے مختصر فاصلے کے راستوں پر سفر کرنے والے مسافروں کو فائدہ ہوگا۔ ہم نان اے سی بسوں میں 1 سے 3 کلومیٹر کے لیے کرایوں کو 7-8 روپے تک کم کرنے کے لیے معقول بنانے پر کام کر رہے ہیں۔“ انہوں نے کہا،”اسی طرز پر اے سی بسوں کے لیے بھی عمل کیا جائے گا۔ دلیل یہ ہے کہ 1-2 کلومیٹر کا سفر کرنے والا مسافر 5 کلومیٹر کا سفر کرنے والے مسافر کے برابر کرایہ کیوں ادا کرے؟ نیز، بیسٹ نے موجودہ بہترین کرایوں کا مشترکہ آٹو رکشا کرایہ سے موازنہ کیا اور محسوس کیا کہ انہیں مسابقتی بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہماری بسیں استعمال کرنے والے مسافر آٹو رکشا میں شریک مسافروں سے کم قیمت ادا کریں اور اس لیے ہم کرایوں میں کمی کے اس فارمولے کو اپنا رہے ہیں۔ نئے ڈھانچے پر کام کیا جا رہا ہے اور ضروری منظوری کے بعد اسے نافذ کیا جائے گا۔ بیسٹ بس کے کرایوں میں چھ سال سے زیادہ کا اضافہ نہیں کیا گیا تھا اور درحقیقت اسے 2019 میں کم کر دیا گیا تھا۔ بیسٹ بس کے کرایوں میں حالیہ اضافے سے 590 کروڑ سالانہ کی آمدنی متوقع تھی۔ فی الحال، کرایہ نان اے سی کے لیے 10 اور پہلے 5 کلومیٹر پر چلنے والی اے سی بسوں کے لیے 12 ہے۔ 20 کلومیٹر کے سفر کے بعد ہر 5 کلومیٹر کے لیے 5 کا اضافہ ہوا ہے، اور اگر بسیں ممبئی ضلع کی حدود سے تجاوز کرتی ہیں تو مقامی ٹیکس کے طور پر 2 اضافی وصول کیے گئے ہیں۔ سری نواس نے مزید کہا کہ بہترین خدمات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور وہ چوراہے پر ہیں، جس کے لیے بس روٹس کو متحدہ میٹرو ریل کوریڈورز کے مطابق دوبارہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔“ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بی ایم سی کمشنر سے بی ایم سی کے بجٹ کا 3% انڈرٹیکنگ کے لیے مختص کرکے بیسٹ کو ان آراو نڈ کلیج % دینے کی ہدایت کی ہے۔

اسرائیل ایران کشیدگی کی وجہ سے مارکیٹ میں کہرام

ممبئی، 12 جون (یو این آئی) اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے عالمی منڈی میں گراوٹ سے حوصلہ شکن سرمایہ کاروں کی مقامی سطح پر بھاری فروخت کی وجہ سے آج اسٹاک مارکیٹ افراتفری کا شکار رہی بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس، 823.16 پوائنٹس یا 1.00 فیصد گر کر 81,691.98 پوائنٹس اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 253.20 پوائنٹس یا 1.01 فیصد گر کر 24888.20 پوائنٹس پر آ گیا۔ اسی طرح بی ایس ای کا مڈکیپ 1.52 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 45,827.04 پوائنٹس پر بند ہوا اور اسمال کیپ 1.38 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 53,531.47 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای پر 4151 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 2729 فروخت ہوئے 1282 خریدے گئے جبکہ 140 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح این ایس ای پر ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے کمپنیوں کے کل 2969 حصص میں سے 2112 میں کمی جبکہ 783 میں اضافہ اور 74 میں استحکام رہا۔ بی ایس ای کے 21 گروپوں میں بڑے پیمانے پر فروخت ہوئی۔ اس کی وجہ سے کموڈٹیز 1.22، سی ڈی 1.67، انرجی 1.76، ایف ایم سی جی 1.24، فنانشل سروسز 1.01، ہیلتھ کیئر 0.11، انڈسٹریل 1.98، آئی ٹی 1.04، ٹیلی کام 0.93، یوٹیلٹیز 2.18، آٹوز 2.18، کیپٹل 1.71، بینک 1.95، کنزیومر ڈیوریبلز 2.02، میٹلز 1.63، آئل اینڈ گیس 2.10، پاور 2.19، ریئلٹی 2.07، ٹیک 0.97، سروسز 1.50 اور فوکسڈ آئی ٹی گروپ کے حصص میں 0.93 فیصد کی کمی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر گراوٹ کا رجحان رہا۔ جس کی وجہ سے برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 0.13، جرمنی کا ڈیکس 1.00، جاپان کا نکی 0.65 اور ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 1.36 فیصد گرا جبکہ چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.01 فیصد بڑھ گیا۔

اورنگ آباد میں بڑا حادثہ، سدھارتھ گارڈن میں داخلی دروازے کی دیوار گرنے سے دو خواتین کی موقع پر ہی موت: پانچ زخمی

اورنگ آباد: 12 جون (یو این آئی)، مہاراشٹر کی اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کے مشہور سدھارتھ گارڈن میں داخلی دروازے کی دیوار گرنے سے دو خواتین کی موت ہو گئی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق یہ دونوں خواتین پارک کی ملازم تھیں۔ جبکہ 5 دیگر شدید زخمی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، مرنے والی خواتین کے نام سواتی کھیر ناتھ، (عمر 35 سال راجیو گاندھی نگر، سلاگاؤں، ال سلائی ہیں، ریکھا کا تکیاڑ، (عمر 38، سوبھاگیہ چوک، این 11، ہڈکو میں رہنے والی) ہیں۔

سری لنکن آرمی کمانڈر نے آرمی کے ساؤتھ ویسٹرن کمانڈ ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا

نئی دہلی 12 جون (یو این آئی) سری لنکا کی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل بی کے جی ایم لاساتھا روڈریگو نے اپنے سرکاری دورے کے دوسرے دن جمعرات کو جے پور میں فوج کے ساؤتھ ویسٹرن کمانڈ ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ جنوبی مغربی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹیننٹ جنرل منجندر سنگھ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں افسران نے باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی بات چیت کی، جس میں علاقائی سلامتی، مشترکہ تربیتی اقدامات، صلاحیت کی ترقی اور بہترین طریقوں کے تبادلے جیسے شعبوں پر توجہ دی گئی۔ لیفٹیننٹ جنرل روڈریگو نے کمانڈ ہیڈ کوارٹرز میں دیگر سینئر افسران کے ساتھ بھی بات چیت کی، آپریشنل تجربات پر تبادلہ خیال کیا اور دونوں افواج کے درمیان تعاون کو بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ سری لنکا کے افسر فوجی اور ثقافتی ورثے کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ہندوستان کے بھرپور فوجی اور ثقافتی ورثے کا مشاہدہ کریں گے۔ ان کے اعزاز میں ایک رسمی ضیافت کا بھی اہتمام کیا گیا۔

سونیا، کھرگے نے طیارہ حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور سوگوار خاندانوں کے تئیں دلی تعزیت کا اظہار کیا جمعرات کو اپنے تعزیتی پیغام میں مسز گاندھی نے کہا کہ ”میں احمد آباد میں ہوائی جہاز کے المناک حادثے سے گہرا صدمہ اور غم زدہ ہوں۔ میری تعزیت مسافروں اور عملے کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔ جو مناظر سامنے آئے ہیں وہ انتہائی دردناک ہیں۔ پورا ملک سوگ میں ڈوبا ہوا ہے اور دعائیں مانگ رہا ہے۔“ مسٹر کھرگے نے کہا کہ ”گجرات کے احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوا، جس میں بہت سے مسافر اور عملے کے ارکان سوار تھے۔ یہ دل دہلا دینے والے مناظر کو دیکھ کر دل جاتا ہے۔ مسافروں، پائلٹ اور عملے کے اہل خانہ سے ہماری دلی تعزیت اور دعائیں ہیں۔“ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ”احمد آباد ایئر انڈیا کا حادثہ دل دہلا دینے والا ہے۔ مسافروں اور عملے کے اہل خانہ جس تکلیف سے گزر رہے ہیں وہ ناقابل تصور ہے۔ میری تعزیت اس ناقابل یقین مشکل لمحے میں ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ہے۔“

یو ایس آرمی ڈے پر عاصم منیر کو مدعو کرنا ہندوستان کے لیے سفارتی جھٹکا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 12 جون (آئی این ایس) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے سے قبل اشتعال انگیز بیان دینے والے پاکستانی آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو یو ایس آرمی ڈے میں شرکت کے لیے مدعو کرنا انتہائی تشویشناک اور ہندوستان کی اسٹریٹجک ناکامی کی علامت ہے۔ پارٹی نے کہا کہ امریکہ سے آنے والی ایسی خبریں ہماری سفارتکاری کی پوزیشن کے لیے حیران کن ہیں اور اس طرح مضبوط سفارت کاری کو کمزور ہوتے دیکھنا تشویشناک ہے، اس لیے حکومت کو اس معاملے میں فوری طور پر کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہیے۔ کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے آج یہاں پریس بیان میں کہا،”یہ خبر آئی ہے کہ پاکستانی آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو واشنگٹن ڈی سی میں یو ایس آرمی ڈے (14 جون) کے موقع پر منعقد ہونے والی رسمی تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ خبر سفارتی اور اسٹریٹجک نقطہ نظر سے ہندوستان کے لیے بڑا جھٹکا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے سے عین قبل اشتعال انگیز اور شرانگیز زبان استعمال کی تھی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امریکہ کی نیت کیا ہے؟ حال ہی میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ نے بھی یہ بیان دیا تھا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا بہادر شراکت دار ہے۔ مودی سرکار کہہ رہی ہے کہ آپریشن سندور ابھی جاری ہے، ایسے میں پاکستانی آرمی چیف کی یو ایس آرمی ڈے میں بطور مہمان شرکت یقیناً تشویشناک بات ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ مسلسل ایسے بیانات دے رہی ہے جس کا مطلب صرف یہ لیا جا سکتا ہے کہ امریکہ ہندوستان اور پاکستان کو ایک ہی سطح پر رکھ کر دیکھ رہا ہے۔ وزیر اعظم ابھی امریکہ سمیت پوری دنیا کو دہشت گردی کی حمایت میں پاکستان کے کردار سے آگاہ کرنے کے بعد واپس آنے والے کل جماعتی وفود کا خیر مقدم کر رہے ہیں اور اسی دوران واشنگٹن ڈی سی سے ایسی خبریں آ رہی ہیں جس سے ہندوستان کی سفارتی پوزیشن مزید پیچ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اب اپنی ضد اور وقار کی فکر چھوڑ کر کل جماعتی اجلاس اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہیے تاکہ ملک واضح طور پر اپنی اجتماعی خواہش کا اظہار کر سکے اور ملک کے سامنے ٹھوس روڈ میپ پیش کیا جا سکے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کئی دہائیوں کی سفارتی پیش رفت کو اتنی آسانی سے کمزور نہیں ہونے دیا جا سکتا۔

کاریگروں کو بازار فراہم کرنا حکومت کا مقصد ہے: رجیجو

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت نے ملک بھر میں کاریگروں کو مارکیٹ فراہم کرنے کے مقصد سے لوک سنوردھن پروگرام منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعرات کو یہاں لوک سنوردھن پرو کا افتتاح کرنے کے بعد مسٹر رجیجو نے کہا کہ یہ بہت اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیہات میں کاریگروں کے ذریعہ تیار کردہ سامان کو بازار تک لانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک ریاست سے دوسری ریاست کو سامان فروخت کرنا آسان ہوگا۔ یہ کاریگروں کی معاشی زندگی میں بہتری لانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ پچھلے گیارہ سالوں میں اتنا کام ہوا ہے کہ اس کا شمار کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہ خواب تھا لیکن اب حقیقت میں بدل گیا ہے اور معیشت گیارہویں پوزیشن سے چوتھی پوزیشن پر آ گئی ہے اور جلد ہم دنیا کی تیسری معیشت بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دفاع اور خلائی سمیت ٹیکنالوجی کے میدان میں مکمل طور پر خود کفیل ہو چکے ہیں۔

انڈین ایئر لائنز کے کچھ بڑے ہوائی حادثات

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) احمد آباد میں جمعرات کو ایئر انڈیا کی فلائٹ نمبر اے-171 کے حادثے سے پہلے، ملک کی ایئر لائنز کے کچھ بڑے ہوائی جہاز کے حادثے درج ذیل ہیں۔ -یکم جنوری 1978 کو ایئر انڈیا کی فلائٹ نمبر 855 بوئنگ 747 طیارہ ممبئی سے ٹیک آف کرنے کے چند منٹ بعد بحیرہ عرب میں گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے کے تمام 213 مسافر اور عملے کے ارکان ہلاک ہو گئے۔ -23 جون 1985 کو ایئر انڈیا کی فلائٹ نمبر 182 سمراٹ کنشک، ٹورنٹو سے دہلی آ رہی تھی، کو خالصتانی دہشت گردوں نے آئرلینڈ کے ساحل کے قریب، بم دھماکے سے اڑا دیا۔ اس حملے میں طیارے میں سوار تمام 329 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اسے ہندوستان کا سب سے مہلک طیارہ حادثہ سمجھا جاتا ہے۔ -14 فروری 1990 کو، ایک ایئربس A320 طیارہ بنگلور میں لینڈنگ کے دوران رن وے کو اوورشاٹ کر کے گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثے میں 92 افراد ہلاک ہو گئے۔ -12 نومبر 1996 کو چرخی دادری، ہریانہ میں دو طیارے درمیانی ہوا میں ٹکرا گئے۔ ان میں سے ایک طیارہ سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر 763 اور دوسرا قازقستان ایئر لائن کی پرواز نمبر 1907 کا تھا۔ اس حادثے میں دونوں طیاروں میں سوار تمام 349 افراد ہلاک ہو گئے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ دل دہلانے والا: مودی

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے احمد آباد میں پیش آنے والے طیارہ حادثے پر گہرے دکھ اور متاثرہ افراد کے تئیں گہری ہمدردی ظاہر کی ہے مسٹر مودی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ”احمد آباد میں پیش آنے والے المناک حادثے نے ہمیں صدمے اور غم میں مبتلا کر دیا ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا اور یہ دل دہلانے والا ہے۔ اس غم کی گھڑی میں میری ہمدردیاں تمام متاثرہ افراد کے ساتھ ہیں۔ میں وزراء اور حکام کے رابطے میں ہوں جو متاثرہ افراد کی مدد کے لیے کام کر رہے ہیں۔“ واضح رہے کہ ایئر انڈیا کا ایک ڈریم لائنر بوئنگ 787 ہوائی جہاز آج دوپہر احمد آباد سے لندن کے لیے پرواز کرتے ہی حادثے کا شکار ہو گیا۔ جہاز میں 230 مسافر، دو پائلٹ اور عملے کے 10 دیگر ارکان سوار تھے۔

کانگریس نے ذات پات کی مردم شماری کے معاملے پر بی جے پی سے سوال کیا

بنگلورو، 12 جون (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر سنتوش لاڈ نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) زیر قیادت مرکزی حکومت پر ذات پات کی مردم شماری کے معاملے پر سخت حملہ کیا اور اس پر سیاسی منافقت میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ مسٹر لاڈ نے کہا کہ سدارامیا کی زیر قیادت ریاستی حکومت کابینہ کی ایک خصوصی میٹنگ میں ذات کی دوبارہ گنتی کے عمل پر حتمی فیصلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے ذات پات کی مردم شماری کو بی جے پی کی اچانک حمایت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا، گزشتہ 11 برسوں سے بی جے پی اقتدار میں ہے اور اس نے نظریاتی طور پر دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) ریزرویشن، منڈل کمیشن اور ہر طرح کے ریزرویشن کی مخالفت کی ہے۔“ انہوں نے اگڑی ذات کے معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے 10 فیصد ریزرویشن متعارف کرایا۔ اب وہی لوگ جنہوں نے او بی سی اور ذات پات کی مردم شماری کی مخالفت کی تھی اچانک کہہ رہے ہیں کہ وہ کریں گے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہ سیاسی ڈرامہ کے سوا کچھ نہیں۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ذات کے سروے پر پہلے ہی 160 کروڑ روپے خرچ کر دیے ہیں، اس میں سے زیادہ تر ریاستی وسائل اور محدود مرکزی امداد سے خرچ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کے پیسے سے متعلق خدشات جائز ہیں لیکن اس پر بحث کرنے کے بجائے کہ مزید کتنا خرچ کیا جائے گا، پہلے اسے کابینہ کے اجلاس میں لائیں، حتمی فیصلہ ہونے کے بعد میں مزید تفصیلات دوں گا۔ مسٹر لاڈ نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری میں مرکز کی دلچسپی حالیہ مردم شماری کے بعد ہی سامنے آئی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اس بارے میں پہلے کچھ اعلان کیوں نہیں کیا گیا۔ پہلگام واقعہ کے بعد ہی اعلان کیوں کیا گیا؟ وزیر نے سماجی انصاف کے لیے کانگریس پارٹی کی مسلسل وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، ہم ذات پات کی مردم شماری کے لیے دباؤ ڈالنے میں ہمیشہ سب سے آگے رہے ہیں۔ اب ہم ذات کے سروے (ذات کی مردم شماری نہیں) کو مکمل کرانے کے راستے پر ہیں، چاہے مرکز اس کی حمایت کرے یا نہ کرے۔“ دریں اثنا، کرناٹک کے قانون اور پارلیمانی امور کے وزیر ایچ کے۔ پاٹل نے کہا کہ حکومت بڑھتے ہوئے عوامی اور تنظیمی مطالبات کے پیش نظر اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ مسئلہ پہلی بار اٹھایا گیا تھا تب بھی بی جے پی کے بہت سے لیڈروں نے عوامی جذبات کو سمجھتے ہوئے اس کی ضرورت کو تسلیم کیا تھا، ہمارے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ نے کل دہلی جا کر تفصیلی بات چیت کی، مذہبی تنظیموں سمیت متعدد اسٹیک ہولڈرز سے موصول ہونے والی معلومات ہمارے ہائی کمان تک پہنچا دی گئی ہیں، ان خیالات کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اشارہ دیا کہ ہم جلد ہی کچھ مطالبات پر غور کر سکتے ہیں۔ اگلے آدھے گھنٹے میں شروع ہونے والے کابینہ کا خصوصی اجلاس میں جلد ہی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ مسٹر لاڈ نے کہا کہ ریاست کے کچھ حصوں میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا،”میں نے آج سفر کرنا تھا لیکن کابینہ کے اجلاس کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا ہے، میں شاید آج رات یا کل سفر کروں گا، اس وقت صورتحال قابو میں ہے، لیکن ہم اس پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

ہر غریب کو ذاتی مکان فراہم کرنا کانگریس حکومت کا مقصد: وزیر پنچایت راج تلنگانہ

حیدرآباد 12 جون (یو این آئی) تلنگانہ کی وزیر پنچایت راج، دیہی ترقی، خواتین و اطفال بہبود سیتکا نے ضلع ملگ کے تاڈوائی اور ایٹورناگارم منڈلوں کا دورہ کیا انہوں نے سات کروڑ روپے کی لاگت سے نئے بس ڈپو کے تعمیری کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایٹورناگارم سرکاری اسکول میں 'بڈی باٹ' پروگرام کے تحت طلبا میں کتابیں اور یونیفارم تقسیم کئے گئے۔ بعد ازاں گریجن بھون میں اندراما ہاؤسنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان میں مکانات کے دستاویزات تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر وزیر سیتکا نے کہا کہ ہر غریب کو ذاتی مکان فراہم کرنا کانگریس حکومت کا مقصد ہے۔ انہوں نے سابقہ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دس برسوں میں وہ ایک ہزار مکانات بھی فراہم نہ کر سکی، جب کہ کانگریس حکومت غریبوں کو گھر دے کر ان کے خواب پورے کر رہی ہے، جس سے بی آر ایس لیڈران حسد میں آ کر بے بنیاد الزامات عائد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ان کے حلقہ میں پانچ ہزار مکانات منظور کئے جا چکے ہیں اور آئندہ بھی ہر بے گھر کو مرحلہ وار مکان فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ریاستی حکومت 20 ہزار کروڑ روپے سے زائد لاگت سے ساڑھے چار لاکھ مکانات کی مرحلہ وار تعمیر میں مصروف ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:156 13.06.2025 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵۶/جمعہ/۱۳/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۶/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

احمد آباد طیارہ حادثے میں کم از کم 200 افراد ہلاک

برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاع، ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور طیارہ تباہ ہوگیا

احمد آباد۔انڈیا میں حکام نے احمد آباد طیارہ حادثے میں تاحال کم از کم 204 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے 242 افراد کو لے جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کی منزل لندن تھی تاہم یہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہوا انڈیا میں حکام کا کہنا ہے کہ طیارے پر سوار ایک برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں جنھوں نے بتایا کہ ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ تباہ ہوگیا' ایئر انڈیا کے مطابق طیارے پر سوار مسافروں میں 169 انڈین شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے احمد آباد پولیس کے سربراہ جی ایس ملک نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ طیارہ حادثے میں مرنے والے 204 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ 204 مسافر جہاز کے مسافر تھے یا پھر جب جہاز تباہ ہوا تو زمین پر بھی مرنے والے اس میں دیگر افراد کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ انڈیا ایئر کے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے ایسے مسافر کے زندہ بچ جانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق زندہ بچ جانے والے یہ مسافر برطانوی شہری ہیں جنھوں نے اس حادثے سے متعلق میڈیا کو تفصیلات بھی بتائی ہیں۔ احمد آباد کے پولیس کمشنر جی ایس ملک نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر فلائٹ میں سیٹ 11A پر ایک مسافر اس حادثے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ جی ایس ملک نے کہا ہے کہ زندہ بچ جانے والے مسافر اس وقت 'ہسپتال میں زیر علاج ہیں'۔ حکام کی طرف سے پہلے شیئر کیے گئے فلائٹ کے ڈیٹا سے پتا چلتا ہے کہ سیٹ 11A پر سوار مسافر وشواش کمار رمیش تھے جو برطانوی شہری ہیں۔ انڈین میڈیا کا کہنا ہے کہ انھوں نے وشواش سے ہسپتال میں بات کی ہے۔ اس زندہ بچ جانے والے مسافر نے میڈیا سے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر 11A درج تھی۔ اس مسافر نے اس حادثے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ 'ٹیک آف کے تیس سیکنڈ بعد ایک زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ یہ سب بہت جلدی میں ہوا۔' ایئر انڈیا کے مطابق فلائٹ میں 169 انڈین، 53 برطانوی، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے۔ فوٹیج میں طیارہ گرنے کے لمحے اور اسے زمین سے ٹکراتے وقت دھماکہ سنا جا سکتا ہے۔ احمد آباد پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ سے تقریباً 204 لاشیں نکالی گئی ہیں اور کم از کم 50 میڈیکل طلبا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس حادثے میں 'ونگ فلیپس' نے کردار ہو سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دیگر ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے اس طیارے حادثے پر افسوس اور صدمے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس حادثے کے بارے میں مزید تفصیلات آ رہی ہیں۔ اس بارے میں بی بی سی لائیو پیج پر کوریج جاری ہے۔

تمام پولنگ مراکز اور ان کے علاقوں کو جیو فینسنگ کرانے کی ٹریننگ دوسرے دن بھی جاری

رانچی، 12 جون (یو این آئی) جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے روی کمار کی قیادت میں ریاست کے تمام پولنگ اسٹیشنوں کو جیو فینسنگ کرنے کے لیے مختلف اضلاع کے عہدیداروں کی تربیت دوسرے دن بھی جاری رہی۔ 11 سے 13 جون تک جاری رہنے والی تین روزہ ٹریننگ کے دوسرے دن چیف الیکٹورل آفیسر نے شرکاء کو تربیت دی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر دیو داس دتہ نے آج پی پی ٹی کے ذریعے شرکاء کو تربیت دی۔ تربیت میں حصہ لینے والے شرکاء کی تربیت کا کام پی پی ٹی، فیلڈ وزٹ اور پریکٹیکل کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر سبودھ کمار، چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے عہدیدار اور ملازمین، مختلف اضلاع کے ڈپٹی الیکٹورل آفیسرز اور متعلقہ اضلاع کے ملازمین موجود تھے۔

بوکارو: مغوی نوجوان کی لاش برآمد، ملزم گرفتار

بوکارو، 12 جون (یو این آئی) جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع کے بوکارو اسٹیل سٹی تھانہ پولیس نے آج سیکٹر 12 سے اغوا کیے گئے نوجوان کی لاش برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ بوکارو کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہرویندر سنگھ نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ 10 جون کو 19 سالہ دیو آشیش کو نامعلوم مجرموں نے اغوا کر لیا اور مغوی کے اہل خانہ سے 25 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ تاوان نہ دینے پر بدمعاشوں نے دیو آشیش کو قتل کر دیا اور بوکارو کی کیمپ کالونی میں ایک گھر میں گڑھا کھود کر لاش کو گڑھے میں ڈال دیا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس معاملے میں امن کمار وتس (19) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے چاس سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

گورنر نے شری ہری ونواسی وکاس سمیتی، جھارکھنڈ کے کاموں کی تعریف کی

رانچی، 12 جون (یو این آئی) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے آج راج بھون میں منعقدہ ایک پروگرام میں ونواسی کلیان کیندر جھارکھنڈ سے منسلک شری ہری ونواسی وکاس سمیتی، جھارکھنڈ کے ذریعہ قبائلی علاقوں میں تعلیم، ثقافت اور سماجی بیداری کے لیے کیے جا رہے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی علاقوں میں تعلیم کو فروغ دینا ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ گورنر نے کہا کہ دور دراز گاؤں کے جغرافیائی محل وقوع، محدود وسائل، سماجی ہچکچاہٹ اور معاشی مجبوریوں کے باوجود اگر کوئی ادارہ بے لوث ہو کر تعلیم کی شمع جلاتا ہے تو وہ نہ صرف اسکولوں کی تعمیر کرتا ہے بلکہ مستقبل کی تشکیل، خود اعتمادی اور سماجی سمت بھی سنوارتا ہے۔ گورنر نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ کمیٹی اس وقت ریاست کے 11 اضلاع کے 6 بلاکس میں 80 سرسوتی شیشو ودیا مندر چلا رہی ہے جس میں 26 ہائی اسکول اور 54 پرائمری اور مڈل اسکول شامل ہیں۔ ان اسکولوں میں 1951 گاؤں کے 500,17 سے زیادہ طلبا زیر تعلیم ہیں۔ ان اسکولوں کی تعلیمی کامیابیوں کو انتہائی متاثر کن قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سال میٹرک کے امتحان میں شریک 1266 طلباء میں سے 28 طلباء نے 90 فیصد سے زائد جبکہ 68 طلباء نے 85 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے سمڈیگا کے بھارتی کماری اور ہمنت سنگھ کو ضلع میں ٹاپ بننے، انوج کمار ساہو کو ضلع میں چوتھا مقام اور گملا کی سونی کماری کو ضلع میں پانچویں پوزیشن حاصل کرنے والی قبائلی صلاحیتوں کا مضبوط اظہار قرار دیا۔ گورنر نے ٹمکرا اسکول کے سابق طالب علم سوہن یادو کا خصوصی تذکرہ کیا اور کہا کہ چندریان-2 اور چندریان-3 جیسے تاریخی مشنوں میں اسرو میں بحیثیت سائنسدان ان کی شراکت ثابت کرتی ہے کہ اگر موقع اور رہنمائی ملے تو قبائلی بچے بھی قوم کا سر فخر سے بلند کر سکتے ہیں، ان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے کمیٹی کے ذریعہ چلائے جانے والے مفت زمان کوچنگ سینٹر کے ذریعہ یونین پبلک سروس کمیشن اور اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن جیسے مسابقتی امتحانات کی تیاری میں دیے جانے والے تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ونواسی کلیان کیندر صرف اسکولوں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ سماجی ترقی، گاؤں کی ترقی، صحت، ثقافت، قوم پرستی اور قیادت کی تعمیر جیسے اہم شعبوں میں بھی کام کر رہا ہے، جو کہ انتہائی قابل ستائش ہے۔

روزنامہ رانچی سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

احمد آباد طیارہ حادثے میں کم از کم 200 افراد ہلاک

انڈیا میں حکام نے احمد آباد طیارہ حادثے میں تا حال کم از کم 204 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے 242 افراد کو لے جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کی منزل لندن تھی تاہم یہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہوا انڈیا میں حکام کا کہنا ہے کہ طیارے پر سوار ایک برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں جنھوں نے بتایا کہ 'ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ تباہ ہو گیا' ایئر انڈیا کے مطابق طیارے پر سوار مسافروں میں 169 انڈین شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے فلائٹ ریڈار کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ لندن جا رہا تھا اور 'ٹیک آف کے فوراً بعد 625 فٹ کی بلندی پر طیارے سے رابطہ منقطع ہو گیا' 68 برس کے وجے روپانی نے 2016 سے 2021 تک مغربی انڈین ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ حکمران جماعت بی جے پی کے رکن تھے۔ انڈیا کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے احمد آباد طیارہ حادثے میں گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی کی ہلاکت پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ 204 مسافر جہاز کے مسافر تھے یا پھر جب جہاز تباہ ہوا تو زمین پر بھی مرنے والے اس میں دیگر افراد کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ جی ایس ملک نے بی بی سی کو بتایا کہ 41 زخمی افراد ابھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بی بی سی کو انڈیا ایئر کے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے ایسے مسافر کے زندہ بچ جانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق زندہ بچ جانے والے یہ مسافر برطانوی شہری ہیں جنھوں نے اس حادثے سے متعلق میڈیا کو تفصیلات بھی بتائی ہیں۔ احمد آباد کے پولیس کمشنر جی ایس ملک نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر فلائٹ میں سیٹ 11A پر ایک مسافر اس حادثے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ جی ایس ملک نے کہا ہے کہ زندہ بچ جانے والے مسافر اس وقت 'ہسپتال میں زیر علاج ہیں'۔ حکام کی طرف سے پہلے شیئر کیے گئے فلائٹ کے ڈیٹا سے پتا چلتا ہے کہ سیٹ 11A پر سوار مسافر وشواش کمار رمیش تھے جو برطانوی شہری ہیں۔ انڈین میڈیا کا کہنا ہے کہ انھوں نے وشواش سے ہسپتال میں بات کی ہے۔ اس زندہ بچ جانے والے مسافر نے میڈیا سے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر 11A درج تھی۔ اس مسافر نے اس حادثے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ 'ٹیک آف کے تیس سیکنڈ بعد ایک زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ سب بہت جلدی میں ہوا' احمد آباد پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ سے تقریباً 204 لاشیں نکالی گئی ہیں اور کم از کم 50 میڈیکل طلبا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس حادثے میں 'ونگ فلیپس' نے کردار ہو سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دیگر ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے اس طیارے حادثے پر افسوس اور صدمے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس حادثے کے بارے میں مزید تفصیلات آ رہی ہیں۔ اس بارے میں بی بی سی لائیو پیج پر کوریج جاری ہے۔ شیئر احمد آباد طیارہ حادثے کے بارے میں ابھی تک ہم کیا جانتے ہیں؟ 3 گھنٹے قبل پاکستان کا ایئر انڈیا طیارے کے حادثے پر دکھ کا اظہار پاکستان نے انڈیا میں طیارہ حادثے پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایکس پر اپنے ایک ٹویٹ میں لکھا کہ 'انڈین گجرات کے شہر احمد آباد میں ایئر انڈیا کی پرواز کے حادثے پر غمزدہ ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'اس المناک سانحہ میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔'

محکوم و مجبور، مسلم دنیا، ''ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات''

رشید پروینؔ سوپور

ٹرمپ کا استقبال سعودی حکومت نے شاندار طریقے سے کیا، اس والہانہ استقبال میں آقا اور فرمانبردار غلاموں کی جھلکیاں بڑی آسانی سے سمجھی اور دیکھی جا سکتی تھیں، جب مسلم ملک کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے اپنے بال کھلے چھوڑ کر اپنے سروں کا رقص پیش کیا۔ (شیطان نجد سے ہی سر نکالے گا۔ حدیث مبارک) ریاض میں ایک کانفرنس کے دوران ۶۰۰ سو ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط ہوئے، اس بڑی اور خطیر رقم کو سرمایہ کاری کا نام دیا گیا۔ قطر میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ٹرمپ کے ساتھ 2.1 ٹریلین ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط کئے اور ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالرس کا بوئینگ جیٹ تحفے میں پیش کیا، متحدہ عرب امارات نے ٹرمپ کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز عطا کیا۔ اس کے بعد دوران ملاقات ۲۰۰ ارب ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط ہوئے، ان ڈالرس سے امریکی فیکٹریوں میں مسلم دنیا کو فنا کرنے کے لئے بم اور بارود بنایا جاتا ہے، سب کچھ دینے کے بعد کسی بھی مسلم ملک کے سربراہ کے ہونٹوں پر کوئی ہلکی سی شکایت یا شکوہ فلسطین کی نسل کشی پر نہیں آسکا، یہ ڈر، یہ خوف اور یہ غیر مشروط سرنڈر، مرگ مفاجات کے علاوہ اس سے کیا نام دیا جا سکتا ہے) ''تم میں جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے، ان سے اللہ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی (النور ۵۵) اور اس ایمانی بیانیہ کے ساتھ لازماً یہ شرط بھی عائد ہو جاتی ہے کہ ''قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی،، یہ لوگ ایماندار نہیں ہوں گے۔ جب تک آپسی جھگڑوں میں یہ لوگ آپ ﷺ سے تصفیہ نہ کرا دیں۔ پھر اس پر کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور پورا پورا تسلیم نہ کریں'' (النساء ۶۵) ان دو آیت کریمہ میں مسلم امہ اور مسلم معاشروں کو بنیادی طور پر سمجھایا گیا ہے اور یہ احکامات دئے گئے ہیں کہ زمانے میں امامت کے لئے مختصر طور پر کن اوصاف کا ہونا لازمی ہے اور، ہم حال کا جائزہ لیتے ہیں تو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کہ اپنے، انتشار، اضطراب، کمزوری، ضعیفی، انحطاط اور اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے راستے کو ترک کرنے کے صلے میں ہم کسی طرح امامت کے مستحق نہیں اور اگلے آنے والے ادوار میں بھی ہمارے لئے یہ مقام نظر نہیں آتا، بے شک ہماری حالت مغرب سے بھی گئی گذری اور بدتر ہے کیونکہ اس دور میں بھی جب مغربی تہذیب اخلاقی طور پر دیوالیہ ہو چکی ہے، اور عملی طور پر مرد و زن اور جنسی رجحانات میں قوم لوط سے بھی آگے بازی لے چکی ہے، اور ایک خدا بیزار معاشرے کی تشکیل میں بہت آگے بڑھ چکی ہے لیکن عملی اور زمینی سطح پر یہ لوگ معاشرتی اور انفرادی طور پر ابھی کئی خوبیوں کے حامل ہیں اور اپنے اس اخلاقی طور زوال پذیر، جنسی بے راہرو معاشرے میں کئی اچھے اعلیٰ اقدار کے حامل ہیں۔ ابھی تک، ان کے حاکم معمولی خطاؤں پر مستعفی ہو جاتے ہیں، ورک کلچر ان میں موجود ہے، عدالتیں آزاد ہیں اور مبنی بر انصاف بھی فیصلے ہوتے ہیں اور کسی بھی طرح ابھی تک اپنی حکومتوں کے پیسے چوری چھپے ہڑپ نہیں کرتے۔ تعلیم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے اور نہ عوام کی صحت اور علاج معالجوں میں کسی طرح کا کوئی غیر ذمہ دارانہ ماحول پنپنے دیتے ہیں، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے طرز معاشروں کے مطابق ابھی تک عدل و انصاف قائم کئے ہوئے ہیں اور کوئی بھی انسان قانون اور آئین سے بالاتر نہیں، حضرت علیؓ کا قول ہے کہ کفر کے معاشرے چل سکتے ہیں عدل و انصاف سے عاری معاشرے نہیں چل سکتے' یہی وجہ ہے کہ یہ معاشرے ابھی زمین پر اپنی تمام تر خباثتوں اور اللہ سے بغاوتوں کے باوجود زندہ ہیں، امامت کے درجے پر فائض ہیں، اور ابھی آگے بھی مستقبل میں آگے ہی رہیں گی، اور اب اوپر کے اقتباس کی روشنی میں ذرا یہ غور کریں کہ مسلم ممالک میں اجتماعی، یا انفرادی طور پر کیا باقی بچا ہے؟ ہمارے پاس سرے سے کوئی خوبی ہی نہیں، نہ کوئی اصل اسلامی خوبی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی مغربی بہتر خوبی ہے، ۔ہمارے مسلم ممالک کے شہنشاہ آج بھی اربوں اور کھربوں ڈالرز خرچ کر کے دنیا کی بہترین نشاط اور تفریح گاہیں تعمیر کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے سونے چاندی کے جہاز مہیا تو رکھتے ہیں لیکن امریکی اور مغربی قوتوں کے سنگ آستاں پر سجدہ ریز ہونے کے لئے مجبور ہیں، مسلم ممالک کی تعداد لگ بھگ ۵۷ ہے جن میں مسلم دنیا کا واحد ایٹمی پاور پاکستان آج کی دنیا کے بہتر اور بدترین دونوں معاشروں کے لئے بھی نشان عبرت بنا ہوا ہے،،، کیا یہ ایک انہونی نہیں؟ کسی مسلم ملک کا کوئی تابناک مستقبل نظر نہیں آتا اور یہ کہ سب اور ہر طرح کے جائزے بتا رہے ہیں کہ مسلم دنیا پر چھائی ہوئی سنگین رات کی سحر کا ابھی گمان بھی نہیں کیا جا سکتا ہے عراق کی تباہی کیمیکل ویپن کی آڑ میں ہوئی تھی ایران کو مسلم دہشت گردی کی آماجگاہ قرار دے کر پابندیوں کا سامنا ہے۔ مصر اسلامی انقلاب، برپا کرنے اور اخوان المسلمون کو اقتدار میں لانے کی سزا ابھی تک بھگت رہا ہے۔ کشمیر، فلسطین، چیچنیا، روہنگیائی مسلم، ماضی قریب میں سلوا کیہ، ہرزیگوینہ اور اس کے بعد، لیبیا، شام، افغانستان، لگ بھگ ساری مسلم دنیا جس بے دردی سے کچلی جا رہی ہے اور جن اندھیروں میں پھینک دی گئی ہے ہمیں اس کا یا تو ادراک ہی نہیں یا شتر مرغ کی طرح اپنے پنکھوں میں سر چھپا لیا ہے، اسرائیل ایک چھوٹی سی ناجائز ریاست جس کا ۱۹۴۸ سے پہلے کوئی وجود ہی نہیں تھا، اس وقت ۵۷ مسلم ممالک کے سینے پر مونگ دل رہی ہے اور مسلسل گریٹر اسرائیل کو عملی شکل دینے پر تیز رفتاری سے گامزن ہے،، اور اس مقصد کے لئے ہمارے شہنشاہ انہیں ہر قسم کا تعاون دے رہے ہیں۔ اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ غیر مسلم ممالک ہم سے کتنا آگے اور سائنسی آسمانوں میں کہاں تک اپنی کمندیں ڈال چکے ہیں لیکن مسلم ممالک کا اس ڈرامے کو خاموش تماشیوں کی حیثیت سے دیکھنے کے سوا اور کوئی کردار نہیں کیونکہ وہ سائنسی لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک اور اقوام سے صدیوں پیچھے ہیں، جب کہ قرآن حکیم نے مسلم کو شروع سے ہی تحقیق اور علم حاصل کرنے کی بار بار تلقین کی تھی۔ دنیا کی خلافت اور امامت سے مسلم دنیا محروم کیوں ہے؟ نہ صرف محروم ہے بلکہ اب دنیا کی مظلوم ترین قوم ہے باطل اور مشرک اقوام۔ مسلم قوم اور مسلم ممالک کو سرے سے مٹانے کے منصوبے بہت پہلے ہی تشکیل دے چکے ہیں اور بغیر کسی لاگ لپٹ کے اعلانیہ ان منصوبوں کو روبہ عمل لایا جا رہا ہے۔ اور اس ''کار خیر'' کے لئے سرمایہ بھی ان ہی ممالک سے حاصل کر رہے ہیں، ۔ یہ شب و روز اس بات کے گواہ ہیں کہ زمانے نے اسلام کے طلوع آفتاب سے اس بات کا پورا مشاہدہ کیا ہے کہ دین کی اصل اور اساس ہی انسانیت کی بلندی اور ایک فلاحی معاشرے کی تشکیل ہے۔ ہمارا ماضی انتہائی شاندار رہا ہے اور اوائل صدیوں میں عالم اسلام نے کسی بھی شعبے میں کوئی کوتاہی نہیں کی، وہ سائنسی ہو، علمی ہو، تہذیبی اور تمدنی ہو غرض مسلم لشکروں نے صحرا اور سمندر دونوں پر محیط ہو کر دنیا کے بہت سارے حصے میں مسلم حکومتیں قائم کیں،،، اور زمینوں کو مسخر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اوصاف، اور دین کی پیروی کرتے ہوئے قلوب کو تسخیر کیا جس کی وجہ سے اسلام کا آفاقی پیغام چہار دانگ عالم پہنچا اور سینکڑوں کی تعداد میں مسلم ریاستیں یا ممالک وجود میں آئے جن کی دھاک اور دبدبہ دور دور تک صحرا اور سمندر دونوں پر یکساں تھا، یہی وہ دور تھا جب عالم اسلام میں وہ عبقری شخصیات بھی پیدا ہوئیں جنہوں نے ساری دنیا کو علم و سائنس کی وہ روشنی دی۔ وہ نئی نئی ایجادات اور سائنسی انکشافات کئے۔ جس نے ساری دنیا کی امامت اور رہبری کے لئے عالم اسلام کو مستحق ٹھہرایا اور تب ہماری یونیورسٹیوں اور دانش گاہوں کی وہی قدر و منزلت تھی جو آج یورپی اور امریکی یونیورسٹیوں کی ہے۔ لیکن اب حالات یکسر برعکس ہیں۔ کیا اب بھی ہمیں اس تنزلی کے اسباب پر تفکر نہیں کرنا چاہئے؟ کیا ہمیں ان عوامل کو کھوجنا نہیں چاہئے جن کی وجہ سے وسیع تر اور عظیم مادی وسائل کے باوجود ہم ایک غلامانہ، اور تحقیر آمیز زندگی گذارنے پر مجبور ہیں؟ ۔ اب بھی دنیا میں مسلم دیشوں اور مسلم ممالک کی تعداد ستاون ہے لیکن حالات یہاں تک خراب ہیں کہ مسلم جانوں پر کارپٹ بمباری کرنے والے بمباروں میں ایندھن بھی ہمارا ہی ہوتا ہے اس کا خرچہ بھی ہم ہی اٹھاتے ہیں؟ مسلم دنیا آسمانوں کی طرف دیکھتی ہے لیکن انہیں جو ہدایات آسمانوں سے آئی تھیں اور آئی ہیں کیا کبھی وہ ان پر تفکر کرتے ہیں؟

پھر آپ کی دعاؤں میں کیوں اثر ہو اور کیوں قبول ہوں؟

(خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ۔ نہیں ممکن امیری بے فقیری) اقبالؒ

نظامتِ مظاہر علوم: دیواریں خاموش، سوالات گویا

مصنف: مولانا قاری اسحاق گورا

ہمیں اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ دارالعلوم دیوبند کے بعد کہیں نا کہیں مدارس دینیہ کی دنیا میں اگر کسی ادارے کو فکری اور تعلیمی مرکزیت حاصل ہے تو وہ جامعہ مظاہر علوم، سہارنپور ہے۔ یہ صرف ایک مدرسہ نہیں بلکہ ایک روایت، ایک مزاج اور ایک علمی تسلسل کا نام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب کوئی عظیم شخصیت رخصت ہوتی ہے تو اس کے ساتھ صرف ایک فرد نہیں، بلکہ ایک عہد، ایک طرز فکر، ایک سکوت اور ایک وقار بھی رخصت ہو جاتا ہے۔ مظاہر علوم وقف کی فضا بھی حالیہ دنوں کچھ اسی طرح کی ایک پرانی روشنی کو الوداع کہہ چکی ہے۔

مرحوم مولانا محمد سعیدی کی رحلت نے اس مدرسہ کی پیشانی پر ایک سوالیہ لکیر رقم کر دیا۔ یہ سوال کہ اب نظامت کا یہ بوجھ کس کاندھے پر رکھا جائے؟ اور کیا وہ کندھا صرف عمر، نسبت اور توقع کا مجموعہ ہوگا یا تدبر، تجربے اور طرز قیادت کا مرقع؟

بزرگ عالم دین مولانا اسلام الحق کو قائم مقام ناظم مقرر کیا گیا۔ یہ بات تدبر سے بھرپور تھی، کہ بعض منازل عارضی قدموں سے عبور کی جاتی ہیں۔ ان کی علمی ثقاہت، فکری استحکام اور بردباری اس ذمہ داری کے لیے ایک فطری انتخاب تھے۔ ساتھ ہی مرحوم ناظم کے فرزند مولانا بدران سعیدی کو نائب ناظم مقرر کیا گیا۔ ایک نوجوان، ایک متحرک شخصیت، اور شاید ایک ایسی علامت جو تسلسل اور وراثت کی آمیزش سے قائم کی گئی۔ لیکن بعض سوالات، جو بر سر زبان نہیں، مگر فضا میں تحلیل ہی دیواروں ابھرنے لگے جیسے کوئی پرانا کتب خانہ خاموشی سے کسی پرانی تحریر کو دہرا رہا ہو:

کیا نظامت جیسا منصب، جو ایک پورے ادارے کا اخلاقی توازن سنبھالتا ہے، کسی ایسے فرد کو سونپا جا سکتا ہے جس کے تجربات ابھی تعلیمی مراحل سے گزر رہے ہوں؟

اگر نوجوان قیادت کی حوصلہ افزائی مقصود تھی، تو کیا مظاہر کے دیگر فضلا، یا سینئر اساتذہ اس اعتماد کے مستحق نہ تھے؟

نائب ناظم کی تقرری میں جو رفتار اختیار کی گئی، وہ عموی تعلیمی اداروں میں مشورہ و وقار سے گزرنے والا عمل نہیں لگتی، تو کیا یہ ''اعلان'' پہلے سے طے شدہ تھا؟

کیا تدبیر کا دائرہ صرف قرابت اور نسبت کے اردگرد محدود ہو گیا ہے؟

یہ بات قابل فہم ہے کہ ہر تبدیلی پر سوال اٹھتے ہیں۔ مگر ہر سوال بغاوت نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی سوال محض چراغ کی لو کو محفوظ رکھنے کی کوشش ہوتی ہے۔ مدرسے کے فضلاء، متعلقین، اور وہ خاموش مخلصین جو ہر دینی ادارے کو دل سے عزیز رکھتے ہیں، ان کے ذہن میں اگر کوئی سوال ابھرا ہے تو وہ صرف اسی خوف کے زیر اثر ہے کہ ''کہیں یہ علمی ادارہ بھی رفتہ رفتہ ایسی سمت نہ بڑھ جائے جہاں فیصلے دلیل سے کم اور تعلق سے زیادہ چلیں۔'' کوئی بھی قوم تبھی آگے بڑھتی ہے جب وہ نوجوانوں کو قیادت کے لیے تیار کرے۔ یہ ایک مسلّم حقیقت ہے۔ لیکن ''تیاری'' کا مطلب صرف عہدہ دینا نہیں ہوتا، بلکہ تجربے، مشاہدے، اور تدریجی ترقی کے مراحل سے گزارنا ہوتا ہے۔

کیا نائب ناظم کا عہدہ بھی تربیتی مرحلے میں آتا ہے؟

یا یہ خود ایک ایسا مقام ہے جس پر پہنچ کر دوسروں کی تربیت کی جاتی ہے؟

یہ وہ بنیادی سوال ہے جسے بے شمار تعلیم یافتہ اذہان اپنی نجی محفلوں میں دہرا رہے ہیں، مگر ادب اور احترام کے باعث کھلے لفظوں میں نہ کہہ سکے۔ یہ ادارہ ''وقف'' ہے یعنی کسی فرد، خاندان یا نسل کی ملکیت نہیں۔ یہ امانت ہے، اعتماد ہے، اور قوم کی طرف سے عائد کردہ ایک ذمہ داری۔ اس امانت کی رکھوالی اگر محض رشتہ داری، جذبات یا تعجیل سے متاثر ہو جائے، تو گویا مستقبل کی بنیادیں کچھ نازک اینٹوں پر اٹھ رہی ہوں۔

لوگ پوچھتے ہیں، نہ زور سے، نہ غصے میں بلکہ تھوڑے دکھ سے:

کیا وقف کی روح یہ اجازت دیتی ہے کہ ایک اہم عہدہ ''بلا اعلان عام'' کسی ایسے ہاتھ میں دے دیا جائے جسے ابھی وقت نے پرکھا نہ ہو؟ یہ سب محض ایک مکالمہ ہے، کوئی منشور یا مطالبہ نہیں۔ نہ کوئی شکوہ ہے، نہ شکایت۔ صرف ایک نرمی سے لکھی گئی عرضداشت ہے جو ان اذہان سے نکل کر صفحۂ قرطاس پر آئی ہے جو اس ادارے کو صرف ایک مدرسہ نہیں، ایک فکر، ایک روایت اور ایک امید سمجھتے ہیں۔ اگر نوجوان قیادت کی تقرری فی الواقع باصلاحیت ہاتھوں میں ہوئی ہے تو انشاءاللہ یہ بابرکت بنائے۔ مگر اگر اس فیصلے میں کوئی توازن، مشورہ یا غور و خوض کا پہلو کمیاب رہا ہو تو آنے والے دن اس کی یاد دہانی خود بخود کر دیں گے۔ جب کسی علمی ادارے میں تبدیلی آتی ہے تو اس کی گونج صرف چار دیواری تک محدود نہیں رہتی، بلکہ فضلاء، اہل علم، اور دردمند حلقے اس تبدیلی کو دل سے محسوس کرتے ہیں۔ مظاہر علوم وقف میں جو حالیہ تقرریاں ہوئیں، وہ بظاہر ایک ادارہ جاتی عمل ہے۔ مگر ایسے ادارے جہاں علم، تقویٰ، روایات اور قوم کی نظریاتی تربیت پروان چڑھتی ہو، وہاں ہر فیصلہ محض ''انتظامی'' نہیں ہوتا، بلکہ وہ ایک پیغام بن جاتا ہے۔

مرحوم مولانا محمد سعیدی کے جانے کے بعد یہ سوال فطری تھا کہ ان کی جگہ کون لے گا۔ ان کی نظامت کے اکیس سال نہ صرف طویل، بلکہ پرحکمت بھی تھے۔ ان کے جانے کے بعد ادارہ جیسے ایک خالی کرسی کو نہیں، ایک مکمل عہد کو رخصت کر چکا ہو۔ ایسے میں اگر کوئی تبدیلی آتی ہے، تو اس کا جائزہ لینا، اس پر اظہار خیال کرنا یا نرمی سے سوال اٹھانا، نہ صرف علمی رویہ ہے بلکہ ادارے سے محبت کا تقاضا بھی۔ اس تحریر میں کسی شخصیت کو ہدف بنانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ نہ کسی کے کردار پر انگلی اٹھائی گئی، نہ فیصلوں کی نیت پر شبہ کیا گیا۔ بلکہ جو کچھ لکھا گیا وہ ایک فکری مکالمہ ہے، جو قوم کے ان نوجوان ذہنوں، بزرگ فضلاء، اور خاموش محسنوں کی نمائندگی کرتا ہے جو ادارے کو فقط ایک ''مدرسہ'' نہیں بلکہ ''تحریک'' سمجھتے ہیں۔ مولانا اسلام الحق جیسے بزرگ کا قائم مقام ناظم بنایا جانا ظاہر کرتا ہے کہ تدبر، تجربہ اور بردباری کو وقتی طور پر رہنمائی کا حق دیا گیا۔ یہ ایک خوش آئند پہلو ہے، جو کم از کم تسلی ضرور دیتا ہے کہ انتظامیہ نے کچھ فیصلے نہایت متانت سے کیے۔ البتہ مولانا بدران سعیدی کی بطور نائب ناظم تقرری، اس پہلو سے سوالات کو جنم دیتی ہے کہ کیا واقعی اس وقت مظاہر میں کوئی اور ایسا فرد موجود نہ تھا جو تجربہ، فکری پختگی اور علمی فراست میں بہتر ہوتا؟ یا پھر یہ تقرری ایک خاندانی تسلسل کا نمائندہ ہے، جس پر خاموشی سے سر ہلایا گیا؟ ان سوالات کو اٹھانا کوئی الزام نہیں، بلکہ ایک فکری امانت ہے جسے زبان دی گئی۔ اگر واقعتاً مولانا بدران کی ذات میں وہ تمام اوصاف موجود ہیں جو ایک ادارے کے نائب ناظم کے لیے ضروری ہیں تو ان کا تقرر باعث فخر ہے۔ اور اگر انہیں وقت کے ساتھ اس قابل بنایا جا رہا ہے، تو یہ عمل شفافیت اور تدریج کا متقاضی ہے، تاکہ تعلیمی اداروں کے نظم و نسق کو شخصی تاثر سے بلند رکھا جا سکے۔ مدرسے وقف ہوتے ہیں، اور وقف کی بنیادی روح یہ ہے کہ اسے ذاتی مفادات، خاندانی تعلقات یا گروہی مفاہمتوں سے آزاد رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ آنے والے کل میں کوئی طالب علم، کوئی استاذ یا کوئی محقق یہ لکھنے پر مجبور ہو کہ فیصلے نظریے سے نہیں، نسبت سے ہوئے تھے۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ شوریٰ کے بعض معزز اراکین نے ان تقرریوں پر ''اطمینان'' ظاہر کیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ شاید فیصلوں کے پیچھے کوئی حکمت ہے، جو عام آنکھ کو فی الوقت نظر نہ آئے۔ مگر اس حکمت کو واضح کرنا، اس پر بات چیت کا ماحول پیدا کرنا، اور فکری حلقوں کے تحفظات کو نرمی سے سننا ہی ایک تعلیمی ادارے کا وقار بڑھاتا ہے۔

اختتام پر ہم پھر دہراتے ہیں کہ یہ تحریر کسی تحریک، کسی گروہ یا کسی اندرونی سیاست کا حصہ نہیں۔ یہ صرف ان سوالات کی بازگشت ہے جو دبی زبان سے کئی فضلاء، اساتذہ، اور اہل فکر کے دلوں میں گردش کر رہے ہیں۔ یہ سوال نہ مخالفت ہیں، نہ تردید؛ یہ صرف وہ دبے جملے ہیں جو احترام اور درد کے درمیان کہیں کھڑے رہ جاتے ہیں۔

مظاہر علوم وقف ایک عظیم ادارہ ہے، اور اس کی عظمت اس وقت تک قائم رہے گی جب تک اس کے فیصلے علم، عدل، شفافیت اور تقویٰ پر مبنی رہیں گے۔ اگر نئی نسل کو قیادت دینی ہے، تو پہلے انہیں وقت کی سخت دھوپ میں کندن بنانا ہوگا۔ اگر تعلقات پر فیصلے کرنا ہیں تو پھر اداروں کو بھی خانقاہوں کا درجہ دے دینا چاہیے۔

ہمیں امید ہے، اور یہ امید بھی اسی مظاہر سے ہے، کہ وہاں علم کی روشنی، نسبت کی دھند کو چیرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ مگر اگر فیصلہ سازی کا چراغ صرف خاندانی ناموں کی روشنی سے جلایا جائے، تو پھر ایک دن کتابیں سوال کریں گی:

کیا یہ مدرسہ تھا یا موروثی مکتب؟

اگر تقویٰ، تجربہ اور تدبر کو چپ کرا کے صرف عمر اور نسبت کو بولنے دیا جائے، تو پھر نصاب میں قائدانہ اصول کے باب کو بے شک حذف کر دیا جائے۔

لیکن ہمیں یقین ہے، مظاہر علوم وقف جیسا ادارہ، تاریخ کے اس موڑ پر خود کو شخصیات کی جاگیر نہیں بننے دے گا۔ کیونکہ اگر یہ مدرسہ بھی نسبتی اہلیت کی راہ پر چل نکلا، تو آنے والی نسلیں شاید صرف ''شجرہ'' یاد رکھیں گی، علم کا شوق نہیں۔ بس دعا یہی ہے کہ فیصلہ سازوں کو وہی بصیرت عطا ہو، جو میراث میں نہیں، مجاہدے میں ملتی ہے۔

''جھوٹ بولنا آج کل ایک فیشن بن چکا ہے''

جھوٹ آج کل ہمارے معاشرے کا ایک لازم جز بن گیا ہے۔ جھوٹ یعنی غلط بیانی یا قصداً کوئی بات حقیقت کے خلاف بیان کرنا نہایت عام سی بات ہے، حالانکہ یہ گناہ کبیرہ اور بے حد ناپسندیدہ عمل ہے۔ جھوٹ بولنے کو آج کل فیشن کہا جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ فیشن کی طرح یہ جھوٹ بھی شکلیں بدلتا رہتا ہے۔ کبھی چھٹی کی حصول کیلئے جھوٹ بولا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس معاملے میں خاندان بزرگ افراد یا فوت شدگان کو دوبارہ فوت کردیا جاتا ہے۔ کبھی سفر پر جانے کیلئے چھٹی نہ ملے تو بچے کے اسپتال میں داخل ہونے کا بہانہ بنایا جاتا ہے، کبھی قرضہ لینے کیلئے ان گنت جھوٹ بولے جاتے ہیں اور اسے واپس نہ لوٹانے کے لئے بھی بے پناہ چھوٹے بڑے جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ صبح سے شام تک ہر شخص اپنے اپنے پیمانے پر جھوٹ کا بازار گرم کیا جاتا ہے، بچہ اسکول نہ جانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے، کام مکمل نہ ہونے پہ جھوٹ بولتا ہے، سزا سے بچنے کیلئے استاد اور والدین سے جھوٹ بولتا ہے، عورتیں اپنی جھوٹی عزت ووقار بنانے اور ایک دوسرے سے کپڑوں، زیور اور فیشن میں سبقت لے جانے کیلئے جھوٹ بولنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں۔ خواتین نے تو صحیح عمر بتانے کو جرم تصور کر لیا ہے، مرد اپنی تنخواہ اور نوکری کے حوالے سے جھوٹ بولتے ہیں، دکاندار اپنی چیزیں مہنگی بیچنے کیلئے جھوٹ بولتے ہیں، ڈاکٹر اپنی کمیشن کیلئے اضافی دوائیاں اور ٹیسٹ لکھ دیتے ہیں، غرض یہ کہ ہر کوئی اپنی بساط کے مطابق جھوٹ بول رہا ہے مگر جھوٹ سے بالآخر ذلت اور رسوائی ہی مقدر بنتی ہے۔

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ؛ جتنا مرضی جھوٹ بول کر سچ چھپائے جائے سچ سامنے آ ہی جاتا ہے اور جھوٹ بولنے والے کے ہاتھ سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ نہیں آتا۔ جھوٹ عارضی یا وقتی فائدہ تو دے سکتا ہے مگر دائمی نفع کا باعث کبھی نہیں بن سکتا۔ بچپن سے اب تک کتابوں میں پڑھا کہ جھوٹ گناہ کبیرہ ہے، سود حرام ہے، غیبت کرنا ایسا ہے جیسے اپنے سگے بھائی کا کچا گوشت چبانا لیکن وہ کتابوں میں لکھا اب سب جھوٹ لگتا ہے۔ ماں باپ اور استاد بھی جھوٹے تھے جو صاف من والے بچوں کو ایسا سبق پڑھاتے تھے جس کا زندگی گذارنے سے دور دور تک کوئی رشتہ نہ ہو۔ ہر طرف جھوٹ کی شان بڑی ہے اور سچ کہیں روپوش ہے، جیسے کوئی مخمل کی چادر اوڑھے کانٹے دار پودے کے باغ سے گذر رہا ہو اور کبھی دائیں تو کبھی بائیں اپنا پلو بچاتا پھرتا ہو۔ ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے اتنے جھوٹ بولے جاتے ہیں کہ جھوٹ کا ایک پہاڑ کھڑا کردیا جاتا ہے، جس کے پیچھے سالوں سچ کھڑا چیخیں مارتا مارتا مر جاتا ہے۔ ملک میں محکمہ پولس اور عدالتیں عدل وانصاف قائم کرنے والے ادارے ہیں لیکن ایک نے آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے تو دوسرا ثبوت مانگتا ہے، جو شخص جرم کرتا ہے اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ چاہے اس نے قتل ہی کیوں نہ کردیا ہو لیکن ایک لمحہ نہ گذرے اور کسی طرح اس کی جان بخشی ہوجائے۔ اگر کسی کا ایک روپیہ بھی چوری ہوجائے تو وہ چاہے گا کہ ایک لمحہ نہ گذرے چوری کرنے والے کو جان سے ہی مار دے۔ اسی دھکم پیل اور لفظوں کی کھینچا تانی میں اس ڈھٹائی سے جھوٹ بولے جاتے ہیں کہ دیکھتے ہی دیکھتے ہتھیلی پر سرسوں جمادی جاتی ہے۔

قارئین محترم! حیف صد حیف کہ آج جھوٹ کا بول بالا ہے اور سچ پکڑے جانے کے ڈر سے کہیں پس پشت سہما پڑا ہے۔ ایک وقت تھا جب جھوٹ پکڑا جاتا تو سزا ملتی لیکن اب تو جھوٹ پکڑا ہی نہیں جاتا اور پکڑا بھی کیسے جائے، کسی کے ہاتھ تو آتا نہیں اور جب آتا ہے تو بس رکتا ہے اور پھر بھاگ جاتا ہے۔ جیسے اب عملی زندگی میں آگر اساتذہ کا جھوٹ پکڑا گیا تو اساتذہ ہی نہیں موجود، عوامی نمائندے آتے ہیں ووٹ مانگنے اور جھوٹ کا پہاڑ کھڑا کردیتے ہیں لیکن جب وہ کامیاب ہوجاتے تو بعد میں نظر تک نہیں آتے ، ملنا پسند نہیں کرتے اور عوام یہ سوچتی ہے کہ وہ تو اب بڑا آدمی ہوگیا وہ اب ہم سے کیوں ملے گا؟ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ان کا اب سامنا نہیں کرسکتا کیوں کہ اس نے وہ وعدہ وفا نہیں کیا جو اس نے کیا تھا، وہ تو عوام کو اپنے جال میں پھنسانے کیلئے ایک سے بڑھ کر ایک جھوٹ کے اوراق پلٹتے ہیں لیکن جب ان کا جھوٹ سامنے آجاتا ہے تو وہ یہ کہہ کر نکل جاتے ہیں کہ عوام کے سامنے تو یہ محض ایک سیاسی بیان تھا، نتیجہ کیا ہوتا ہے کہ قرآن کی قسمیں کھانے والوں پر ہمیں اعتبار نہیں ہوتا لیکن ایک ارب تیس کروڑ عوام کے سامنے کوئی جھوٹ بول رہا ہے تو اس پر یقین ہم بے پناہ کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے لیکن اب تو کسی کی شکل بھی نہیں بگڑتی تو جھوٹ کیسے پکڑا جائے۔ ہمارے معاشرے میں اس وقت حقیقت میں جو نظام چل رہا ہے اس میں چور، اچکا اور غنڈے لوگ ہیں ایسے میں انصاف کی بات کہاں؟ ہر طرف پیسے کی جے جے کار ہے ، جھوٹ بول کر معاشرہ برباد کرنے کو ترقی کہا جارہا ہے اور اس ترقی کے خلاف بولنے والے کو پاگل اور قدامت پسند تصور کیا جاتا ہے۔ سنا تھا جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے لیکن یہاں پہ جھوٹ اتنی تیزی سے دوڑتا ہے کہ اس کی گرد کو بھی نہیں پکڑا جاسکتا۔

قارئین محترم! اسلام میں جھوٹ کو گناہ کبیرہ قرار دیا گیا ہے تاکہ اس سے بچا جاسکے اور بات بات پہ جھوٹ بولنے سے گریز کیا جائے کیونکہ چھوٹی سی برائی ہی بڑی بڑائیوں کی راہ ہموار کرتی ہے۔ اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ جھوٹ نہ بولیں کیونکہ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور جھوٹ نہ بولنے سے انسان کئی بڑائیوں سے بچ جاتا ہے۔ بغیر تحقیق کئے جھوٹی بات کہنا ، الزام لگانا یا بہتان لگانا سخت گناہ ہے، ایک سچ کو چھپانے کیلئے ہزار جھوٹ بولے جاتے ہیں اور یہی سچ بتادیا جائے تو ایک ہزار حیلے بہانوں سے جان بچ جاتی ہے۔ جھوٹ اتنی ذلت کا باعث ہے کہ آدمی اپنے رب کے پاس جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور اپنے خالق کے پاس بھی برے القاب سے جانا جاتا ہے۔ لہٰذا مسلمان ہے تو جھوٹ بول سکتا ہے لیکن جو مومن ہوگا وہ کبھی جھوٹا نہیں ہوسکتا، جھوٹ بولنا مومنین کی صفات میں سے نہیں ، جھوٹ بولنے والا ہمیشہ نقصان ہی اٹھاتا ہے کیونکہ جھوٹ ایک معاشرتی برائی اور فساد کی جڑ ہے، جھوٹ بولنے والے کا نہ اعتبار قائم رہتا ہے نہ ہی اس کی بات کی صداقت کا کوئی یقین کرتا ہے۔ جھوٹا شخص کے مقدر میں ذلت ورسوائی لکھ دی جاتی ہے، وہ اپنی روس سے بعض ہی کیوں نہ آجائے، کیونکہ شیشے میں دراڑ آجائے تو جانہیں سکتی اسی طرح لوگوں کا انسان پر سے اعتبار اٹھ جائے تو دوبارہ بحال نہیں ہوسکتا۔

قیصر محمود عراقی
کریگ
اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

سورہ صٰفّٰت : ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمی، وسینئر کالم نگار حیدرآباد۔
9849099228

سورۃ الصٰفّٰت مکی عہد کی تنزیلات میں شامل ہے۔ اس میں 5 رکوع، 182 آیات، 860 کلمات آئے ہیں۔ مذکورہ بالا سورہ کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات صاف طور پر ہمارے سامنے آتی ہے کہ یہ سورۃ ''الصٰفّٰت'' سورہ یٰسین کے مثنی کی حیثیت اپنے اندر واضح انداز میں رکھتی ہے۔ اس طرح ان دونوں سورتوں کے مضمون میں بنیادی طور پر کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا۔ توحید باری تعالیٰ، قیامت اور رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح گزشتہ سورت میں اصولی طور پر بیان ہوا ہے ، اس سورت میں بھی اسی طرح کلام فرمایا گیا، لیکن نہج استدلال اور ترتیب بیان میں تھوڑا سا فرق محسوس ہوتا ہے۔ غرض کہ سورہ یٰسین اور اس طرح کی دیگر سورتیں توحید باری تعالیٰ کی روح تو بیان کرتی ہیں، یہ چیز سورۃ الصفت میں بھی نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ لیکن اس سورہ کی ایک اہم بات یہ ہیکہ اس میں احوال قیامت کی تصویر ایک خاص زاویہ سے پیش کی گئی جس سے مشرکین مکہ کے عام آدمیوں اور ان کے سرداروں کی آپسی تو تکار سامنے آتی ہے اس میں حضرات انبیاء علیہم السلام کی تاریخ کو اجمالاً بیان فرمایا گیا تاکہ یہ حقیقت مشرکین کے سامنے آجائے کہ رسولوں کو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام بد ہوکر رہا ہے اور کس طرح وہ قومیں مٹا کر رکھ دی گئیں اور یہ اٹل حقیقت واضح کردی گئی کہ فلاح وکامیابی رسولوں اور ان کی پیروی کرنے والے لوگوں ہی کو حاصل ہوا کرتی ہے۔ مشرکین مکہ کا روز قیامت کا انکار اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی عدم تصدیق، توحید باری تعالیٰ کے مقابل میں مشرکانہ طرز عمل اور اس طرح کی دیگر باتوں سے نبی محترم آنحضور کو کوفت پہنچتی تھی ایسے موقع پر اللہ تبارک تعالیٰ آپ کے قلب مبارک ومطہرہ کی تسلی کیلئے قیامت کے اس نقشہ کو پیش کیا کہ یہ مشرکین اپنے سرداروں پر لعنت کریں گے کہ انھوں نے ہی ان کو نبی کی پیروی سے روکا اس کے جواب میں ان کے سردار اپنے پیچھے چلنے والوں پر ملامت کریں گے کہ تم پر شامت آئی تھی کہ تم حق کا انکار کرتے رہے جبکہ حق واضح ہوچکا تھا۔ اس طرح کی تصویر کشی کا مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک طرح کی تسلی دی جائے کہ اے پیغمبر ان مغرورانہ رویہ کو ابھی نظر انداز فرمایئے کہ وہ دن آنے والا ہے جس میں یہ لوگ عذاب کو دیکھنے اور اپنے انجام کو پہنچنے کی تیاری کررہے ہیں۔ اس کے بالمقابل اہل ایمان کو قیامت میں جو سرور ابدی حاصل ہوگا اس کی طرف بھی نشاندہی کی گئی اور بتایا گیا کہ اہل ایمان کی یہ شان ہوتی ہے کہ یہ غلط فکر ونظر رکھنے والے سرداروں اور ساتھیوں کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کی رضا اور فلاح اخرت کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتے اور سچا ساتھ دیتے ہیں۔

ایت 62 تا 70 میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقہ سے ہٹ کر خود ساختہ طریقہ پر چلنے سے یا پ کے طریقہ کی مخالفت کرنے کا جو خسران ہوگا اس کی طرف بھی اشارہ فرمادیا گیا۔ ایت 71 تا 148 تاریخی شہادت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ڈرانے والوں (رسولوں) کو روانہ کیا لیکن لوگ ان کی تکذیب کی تو ہلاکت ان کا مقدر بن کر رہی اور یہ صاف طور پر بتادیا گیا کہ خدا تعالیٰ کی پکڑ اور اس کے عذاب سے وہی لوگ محفوظ رہے جنھوں نے رسول کی پیروی کی، اللہ کی رحمتوں اور اس کی برکتوں کے حق دار وہی لوگ ہوتے ہیں جو صرف اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسولوں کی پیروی کرتے ہیں یعنی من چاہی زندگی کو چھوڑ کر رب چاہی حیات کے طالب ہوتے ہیں۔ 69 تا 74 آیات سے پہلے، جنتی لوگوں کا نقشہ کھینچا گیا؛ وہ کس طرح خوش خرم رہیں گے جنہیں نعمت بھری جنتوں میں بڑے ہی اکرام کے ساتھ رکھا جائے گا انہیں پینے کے لیے چمکتی ہوئی شراب چشموں سے، ساغر بھر بھر کر انکے درمیان پیش کیے جائیں گے، یہ ایسی شراب ہوگی جس سے نہ تو طبیعت خراب ہوگی اور نہ ہی جسمانی ضرر ہوگا، ''لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ'' نہ اس سے دردِ سر ہو نہ اس سے بہکی باتیں کریں گے بلکہ وہ صرف لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔ اور انکے پاس ''قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ'' آیت 48 خوبصورت عورتیں جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی جنکی آنکھیں بڑی بڑی، اور ایسی نازک جیسے ''كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ'' 49 انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔ (حضرت ام سلمہ، ابن جریر) گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

آگے اس بات کا ذکر بھی ہوا، جنہیں دنیا میں یہ بتادیا گیا تھا کہ مرکر دوبارہ اٹھائے جانا ہے اور جزا وسزا ایک یقینی چیز ہے!! اس اہم بات پر غور کرنے کے بجائے الٹا یہ سوال کرتے تھے کہ ''ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ'' 53؟ کیا واقعی ہم مرچکے ہوں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں جزا وسزا دی جائے گی؟! جب اہل ایمان جنت کے مستحق ہوجائیں گے، تو اللہ کے فضل کو یاد کرکے خوش ہوجائنگے، ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر باہمی گفتگو کے دوران، کہنے والا کہے گا کہ، دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو زندگی بعد الموت کو حقیقت سے دور جان کر اس بات کو بعید از عقل سمجھتا تھا.........؟ تب ان کے ہم نشین منکر آخرت آدمی کو دوزخ کی گہراء میں پڑا دکھایا جائے گا، (یہ ٹھکانا اس لیے ملا کہ انہوں نے مرکر دوبارہ جی اٹھنے کو خام خیالی قرار دیکر من مانی زندگی بسر کی ہوگی، اس وقت جنتی کہے گا کہ اگر اس کی بات دنیا میں مانی جاتی تو یہاں کی نا ختم ہونے والی زندگی کی عظیم الشان کامیابی سے ہم بھی محروم رہ جاتےتھے!!!)۔

اللہ کے باغیوں نافرمانوں کو کھانے کے لیے، جہنم کے ایک مقام پر ''شجر الزقوم'' 62 تلخ ونا گوار بو والا درخت دیا جائے گا، یہ وہی چیز دوزخ ہوگی جسکا یہ لوگ ٹھٹا مارتے استہزا کیا کرتے تھے ''اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْۤ اَصْلِ الْجَحِیْمِ'' 64 وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہ (اسفل) سے نکلتا ہے. اسکی شکل وصورت ایسی ہوگی ''طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ'' 65 اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر، یہ انکی غذا ہوگی اسی میں سے وہ کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے، اور اس پر پینے کیلئے ''لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ'' 67 کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ آگے ان ظالموں کی دردناک مہمانی کا ذکر یوں ہوا،

''ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِیْمِ'' 68 پھر انکا مرجع دوزخ کی طرف ہوگا۔ امین احسن اصلاحی؟ اسکی عام فہم تشریح یوں فرمانزل اس چیز کو کہتے ہیں جو اولین ضیافت کے طور پر مہمان کے پاس پیش کی جائے۔ فرمایا انکی اولین ضیافت تو اس زقوم اور کھولتے ہوئے پانی سے ہوگی۔ پھر اسکے بعد انکا اصل ٹھکانا جہنم بنے گی جہاں انکے سارے اعمال کے نتائج ان کے سامنے آئیں گے۔ (تدبر قرآن)

آیت 69 تا 74 میں انکی اس جہالت وگمراہی کو بیان فرمایا کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا اور (بغیر تحقیق) انکے پیچھے دوڑے چلے اور ان سے پیشتر بہت سے لوگ بھی (اسی روش پر چل کر) گمراہ ہوگئے تھے (حالانکہ) ہم نے ان میں متنبہ کرنے، ڈرانے والے بھیجے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ ڈرانے سمجھانے پر بھی ہوش میں نہ آنے کا انجام کیا کچھ ہوا! مگر ہمارے مخصوص بندے ہی اس (برے) انجام سے محفوظ رہے، یعنی خدا کے بندگان خاص کا انجام بہت اچھا ہوا۔ آگے انبیاء علیہ السلام کے واقعات بیان ہوئے، سب سے پہلے حضرت نوح؟ کی اللہ تعالیٰ سے فریاد کا ذکر ہوا، کہ انہوں نے ہم کو پکارا (سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ حضرت نوح نبی اپنی قوم میں ساڑے نوسو برس تک رہے اور ہر وقت حق وایمان کی انہیں دعوت دیتے ہر طریقہ سے صبح وشام انہیں سمجھاتے بجھاتے رہے اور اپنے رب سے گناہوں کی معافی چاہنے کی تلقین فرماتے رہے، لیکن تاہم قوم گمراہی پر جمی رہی سوائے چند پاک باز لوگوں کے کوء ایمان نہیں لایا۔ بلکہ اپنے محسن کو ستانے اور تکلیفیں پہچانے میں کوء کثر نہ چھوڑی...... آخر کار حضرت نوح؟ نے تنگ آکر رب تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ میں عاجز آگیا تو میری مدد کر۔ پھر اللہ کے غضب کو جوش آیا تو پھر وہ سب کفار کو تہ آب غرق کردیا۔ اسطرح روز کی اس تکذیب وایذاء سے اپنے نبی؟ اور انکے ''اہل'' کو بچالیا، یعنی ان کو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دے دی۔ اور اللہ جن کو باقی رکھنا تھا اسے باقی رکھا اور پھر دنیا آباد ہوء۔ مفتی محمد شفیع صاحبؒ لکھتے ہیں کہ [مفسرین کا ایک تیسرا گروہ کہتا ہے کہ طوفان نوح پوری دنیا میں آیا تھا لیکن دنیا کی نسل صرف حضرت نوح کے بیٹوں سے نہیں، بلکہ ان تمام لوگوں سے چلی ہے جو کشتی میں حضرت نوح کے ساتھ سوار تھے یہ (مفسرین کا) گروہ آیت میں حصر کو حصر اضافی قرار دے کر یہ کہتا ہیکہ یہاں اصل مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ ڈوبنے والوں کی نسل نہیں چلی] (معارف القرآن بحوالہ قرطبی) اللہ تعالیٰ نے دین کی خاطر ساڑے نوسو برس تک حضرت نوح کی عظیم جدوجہد کی قدر فرماء اور آنے والی نسلوں میں انکی ناموری عطا کی اور آپکی تعریف وتحسین اور آفرین فرماتے ہوئے کہا ''سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ'' 79 نوح پر سلامتی ہے دنیا والوں میں! اور یہ بھی فرمایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزاء دیا کرتے ہیں۔ مزید یہ بھی فرمایا کہ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ رہے وہ لوگ جو اپنے کو اللہ کے غضب کا مستحق بنا چکے انکا ذکر یوں ہوا ''ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ'' 82 پھر ڈبادیا ہم نے دوسروں کو۔ آگے نوح کے بعد (ابوالانبیاء) حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہوتا ہے۔ فرمایا ''اور ان ہی کے پیروں میں ابراہیم تھے'' مولانا عبدالرحمان کیلانی نے لکھا ہے کہ ''مطلب یہ ہے کہ توحید اور معاد کے بارے میں سیدنا ابراہیم؟ کے بھی وہی عقائد تھے جو سیدنا نوح کے تھے۔ اور یہ واضح سی بات ہے کہ تمام انبیاء کی اصولی تعلیم ایک ہی جیسی رہی ہے۔ اور اسی اصولی تعلیم کا نام دین ہے۔'' (تیسیر القرآن) چنانچہ، توحید باری تعالیٰ کے علمبردار حضرت سیدنا ابراہیم کے قلب سلیم کا ذکر فرمایا کہ ''جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے'' یعنی صحیح سلامت دل، ایسا دل جو تمام اعتقادی اور اخلاقی خرابیوں سے پاک جس میں شرک وکفر کا شائبہ تک نہ ہو۔ (از مولانا مودودی) قلب سلیم کی مختصر تشریح فرماتے ہوئے قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں کہ اذ جاء ربہ بقلب سلیم جب وہ خالص دل سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ یعنی اللہ کے سوا دوسروں کی محبت اور مشغولیت سے دل کو خالی کرکے اللہ ہی کی طرف اپنا رخ کیا۔ اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کا واقعہ حضرت ابراہیم کے خلوص قلب پر دلالت کررہا ہے۔ (تفسیر مظہری) اسطرح آیت کریمہ 83 تا 113 تک تسلسل کے ساتھ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قصص بیان فرمائے گئے جو آپکی حیات مبارکہ کے اصل واقعات سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضرت موسیٰ وہارون کا ذکر بھی ہوا جو انہوں نے کس خوبی کے ساتھ حق کے لیے کام کیا اور اللہ نے انہیں ہر طرح کی مصیبت اور ایذا ئیں پہنچنے سے محفوظ فرمادیا اور انکی قوم، بنی اسرائیل بھی غرق ہونے سے محفوظ ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص ومحنت کو دیکھا اور ان سے خوش ہوکر فرمایا

''سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ'' 120 کہ موسیٰ (علیہ اسلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو، اچھا صلہ دیا کرتے ہیں، بیشک وہ دونوں ہمارے ایمان بندوں میں سے تھے۔ یعنی وہ مومن بندوں میں سے تھے۔ (121 تا 122)۔ حضرت الیاس علیہ اسلام کا قصہ بھی بیان ہوا کہ انہوں نے اپنی قوم کو دعوت توحید پیش فرماء اور ایک خاص بت ((بعل)) کا نام لیکر فرمایا کیا تم لوگ اسکو پکارتے ہو؛ اور اپنے بہترین خالق کو چھوڑتے ہو، جو تمہارا اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمہارے باپ داداوں کا خالق ہے اور جو سب سے بہتر تخلیق کرنے والا ہے؟! لیکن انکی قوم نے انہیں جھٹلایا اور یہ قوم مکذبین میں شمار ہوگ، سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے۔ اور وہی لوگ محفوظ رہینگے جو حضرت الیاس پر ایمان لائے.....

''سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ یَاسِیْنَ'' الیاسیوں پر سلامتی ہو۔

آیت 127 تا 128۔ آگے حضرت لوط حضرت یونسکے واقعات بیان فرماتے ہوئے انکی قوم کی بد کرداری وبد روشی اور نافرمانی کے ذکر کے ساتھ، بعد میں ہوئے واقعات کو سنایا گیا، اور توحید باری تعالیٰ کے مقابل میں جو بھی عقیدہ وعمل ہوگا عند اللہ نا مقبول ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات صفات اور اسکے حقوق میں کسی بھی مخلوق کو چاہے وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے یا فرشتوں میں سے ہوں یہ سب اللہ کی مخلوق ہے اور غیر خدا کی عبادت پوجا و پرستش اللہ الواحد کو ہوگز قبول نہیں! جو لوگ شرک کرتے ہیں ان کے لیے معافی نہیں ہے اور آخرت میں رسوا ء یقینی ہے!! مکہ کے مخالفانہ ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ کو ایک تسلی دی جارہی ہے اور مسلمانوں کی بھی ہمت باندھی گئی ہے کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آخر کار کامیابی آپ ہی کی ہوگی۔ اللہ کی مدد، نصرت اور غلبہ آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے لئے ہے اور مخالفین لازماً ناکام ونامراد ہوکر رہیں گے۔ دوسری طرف مشرکین کے لیے انتباہ ہے کہ خوب یاد رکھو، گزرے ہوئے باغی قوموں کے انجام بد سے عبرت پکڑو، نبی کی مخالفت ترک کرکے اللہ پر ایمان لاؤ رسول کی بات کو سچ جانو اور پیروی اختیار کرو۔ آخر میں سورہ کا اختتام اللہ رب العالمین کی تعریف پر ہوا۔ (مستفاد کتب: تفہیم القرآن، تدبر قرآن، ضیا القرآن ، معارف القرآن، تفسیر مظہری، فی ظلال القرآن اور تفسیر مظہری وغیرہ)

29/ جون کو پٹنہ میں منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاریاں زوروں پر: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

کثیر تعداد میں شریک ہو کر اپنی اجتماعی قوت کا احساس دلائیں

پھلواری شریف (پریس ریلیز) مرکزی حکومت نے نئے وقف ایکٹ ۲۵ میں ایسی تبدیلی کی ہے جس سے وقف کی نوعیت اور حیثیت ہی بدل گئی ہے، اس جدید قانون وقف کے ذریعہ ۱۹۹۵ کے ایکٹ میں سو سے زیادہ ترمیمات کی گئی ہیں، جن سے اوقاف کے اراضی میں خورد برد کے راستے ہموار ہو گئے ہیں، اس قانون کی خطرناکی کو سب سے پہلے اکابر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے محسوس کیا اور امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی نے اس کے خلاف بروقت قدم اٹھایا اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور بہار کی ملی تنظیموں کے مشترکہ تعاون سے بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے مسلمانوں کو قانون کے نقائص وخدشات سے آگاہ کرنے کے لئے مستقل تحریک چلائی گئی ہے، وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ۲۹ / جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک عظیم الشان "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کانفرنس منعقد ہو رہی ہے، جس میں ان شاء اللہ لاکھوں کی تعداد میں ملک

کے باشعور، سنجیدہ اور انصاف پسند افراد شریک ہوں گے، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اخباری نمائندوں سے کہا، انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی کانفرنس کی تیاری زوروں پر جاری ہے، امارت شرعیہ کے ذمہ دار احباب، علماء کرام علاقوں کے دورے پر ہیں اور ہر جگہ مشاورتی اجلاس کر کے لوگوں کو گاندھی میدان پہونچنے کی ترغیب دے رہے ہیں، اس کے لئے مقامی کمیٹیاں بھی تشکیل دی جارہی ہیں اور اس کے ذمہ دار بھی مقرر کئے جارہے ہیں تاکہ وہ نظم وضبط اور ڈسپلین کے ساتھ مجمع کو گاندھی میدان تک لا سکیں، اس طرح وہ چھوٹی بڑی گاڑیوں سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ گاندھی میدان پہونچیں، شرکاء کو راحت وآرام پہونچانے اور اجتماع گاہ تک رہنمائی کے لئے پٹنہ میں مجلس استقبالیہ بھی تشکیل دے دی گئی ہے، نیز مختلف کاموں کی انجام دہی کے لئے مختلف فعال و متحرک افراد پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی جاچکی ہیں، قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ اس کانفرنس سے نئے وقف قانون کے تئیں ان شاء اللہ مثبت نتائج ملک کے طول وعرض میں نظر آئیں گے، انہوں نے ریاستی سطح پر عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ کثیر تعداد میں ۲۹ / جون کے وقف بچاؤ کانفرنس میں شریک ہو کر اجتماعی قوت کا ثبوت دیں، جمہوری نظام میں عددی قوت سے ہی حقوق کی بازیابی ہوتی ہے، یہ وقت بیدار رہنے اور اپنے ملی ورثہ کی حفاظت کا ہے۔

آنکھوں کا عطیہ دینے والے خاندان کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

این جی او یووا سنگم اور چارلس ڈاروِن اسکول کے بانی اور سماجی کارکن آنجہانی زیندر مشرا کے اہل خانہ کو ان کی موت کے بعد آنکھیں عطیہ کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ مچھر ہٹہ کے کالی مندر کے احاطے میں برہم بھوج تقریب کے دوران دوھیچی دیہان کمیٹی کے جنرل سکریٹری پدم شری وِمل جین، نائب صدر سنجیو کمار یادو، ستیہ مورتی، سکریٹری گووند کنودیا نے آنجہانی زیندر مشرا کے بھائی امریندر مشرا، دھرمیندر مشرا اور دیگر خاندان کے افراد کو سرٹیفکیٹ دے کر عزت افزائی کی۔ اعزازی پروگرام میں پدم شری وِمل جین نے کہا کہ موت یقینی ہے لیکن موت کے بعد بھی امر ہونے کا بہترین طریقہ آنکھیں عطیہ کرنا ہے۔ آنجہانی زیندر مشرا نے دکھی انسانیت کی خدمت کر کے سماج کو ایسا پیغام دیا ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے متاثر کن ہوگا۔ آنجہانی زیندر مشرا کی آنکھوں کے ذریعے 2-3 نابینا افراد دوبارہ بینائی حاصل کر سکیں گے۔ کمیٹی کے چیئرمین اور سابق گورنر گنگا پرساد نے بیدار لوگوں سے درخواست کی کہ وہ موت کو زندگی کا خاتمہ نہ بنائیں، مہارشی دوھیچی کی اس روایت کو اپناتے ہوئے آنکھیں، اعضاء، جسم عطیہ کرنے اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کریں۔ اس موقع پر شیلیش مہاجن، آنند کمار، شیو پرساد مودی، ونیش اگروال، اروِن مشرا، بیریندر کمار سنگھ، سنیل سنگھ، انوج سنہا، کمل کمار، ایڈوکیٹ سنجے کمار، راکیش کمار مہو اور دیگر موجود تھے۔

سب ڈویژنل آفیسر کے ذریعہ کئی سالوں سے زیر التواء زمینی تنازعات کا کامیاب حل

محمد زبیر۔ مستی پور سب ڈویژنل آفس سیل میں، سب ڈویژن کی سطح پر برسوں سے زیر التواء زمینی

تنازعات کو سب ڈویژنل افسر کی قابل قیادت میں کامیابی کے ساتھ نمٹا دیا گیا۔ سب ڈویژنل آفیسر کی دانشمندی، شفافیت اور تیز رفتار انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوئی ہے۔ اس خصوصی اجلاس کے تحت متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر تمام فریقین کو سن کر مناسب فیصلے کیے گئے۔ زیر التواء مقدمات پر عملدرآمد سے نہ صرف عوام کو ریلیف ملا ہے۔ لیکن علاقے میں امن، ہم آہنگی اور ترقیاتی کاموں میں بھی تیزی آئی ہے۔ سب ڈویژنل آفیسر نے کہا کہ انتظامیہ اراضی سے متعلق تنازعات کے جلد حل کے لیے پوری طرح چوکس اور پرعزم ہے۔ آنے والے دنوں میں اس قسم کے خصوصی اجلاسوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ تاکہ کوئی تنازعہ غیر ضروری طور پر زیر التواء نہ رہے۔

ازدواجی اختلافات اور نشے کی لت سے تنگ نوجوان نے خودکشی کر لی

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

عالم گنج تھانہ علاقہ کے بینا بازار جلہ روڈ کے قریب واقع مکان کے ایک کمرے میں ایک نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دروازہ توڑ کر نوجوان کی لاش پھندے سے نیچے لائی۔ نوجوان کی شناخت ببلو عرف پرنس کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ نوجوان کی بیوی کے پہلے ہی کسی دوسرے شخص سے ناجائز تعلقات تھے جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان کئی ماہ سے جھگڑا چل رہا تھا۔ بیوی نوجوان کو چھوڑ کر چلی گئی تھی اور اسے ذہنی اذیت دے رہی تھی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کافی دنوں سے ذہنی تناؤ کا شکار تھا۔ جس کی وجہ سے وہ نشے کا عادی ہو گیا۔ جس کی وجہ سے وہ نشے کی لت میں مبتلا تھا۔ لواحقین کا کہنا تھا کہ نوجوان کو تین ماہ سے ڈی ایڈکشن سینٹر میں بھی داخل کرایا گیا لیکن وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہو سکا۔ جمعرات کی صبح جب نوجوان کا دروازہ نہیں کھلا تو شک پیدا ہوا۔ گھر والوں نے اندر جھانکا تو نوجوان کو پھندے سے لٹکا ہوا پایا۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ ابتدائی طور پر خودکشی کی وجہ خاندانی اختلاف اور ذہنی تناؤ بتایا جا رہا ہے۔ تفصیلی تحقیقات کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی۔

امرت کال سیوا، گڈ گورننس اور ترقی یافتہ ہندوستان

گلشن تنج نجم الحسنین ذکی

امرت کال سیوا گڈ گورننس اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ناقص کلیان کے 11 شاندار سالوں کی کامیابیوں کی یاد دلانے کے لئے آج ہارڈوی آڈیٹوریم ٹھاکر گنج میں ایک پیشہ ور پروفیشنل پروگرام کا اہتمام کیا گیا تھا پروگرام کے مہمان خصوصی کا اہتمام ریاستی جنرل سکریٹری راکیش کمار اور ریاستی ترجمان راکیش پوڈر کی موجودگی میں کیا گیا تھا جس میں بنیادی طور پر ضلع نائب صدر سشیر کمار داس، ضلع نائب صدر اقلیتی کمیشن کے ممبر، سشیر کمار داس بی جے پی کے سینئر رہنما لکھن لال پنڈت ورون سنگھ دیوکی اگروال سنجے اپدھیائے ایڈووکیٹ اجیت کمار داس موہن سنگھ تارون سنگھ راجیش گپتا گوتم چندروانشی لا کھیر کو دیر سکھوتہ زرادیہری چودھرانیہ صدر ششیھار چیہار ششیھار ششیھہ ڈاس گپتہ گپتہ گوٹھہ ڈس گپتہ گپتہ ڈس گپتہ گپتھا ڈس گپتہ ڈاس گپتہ گپتہ گوٹھہ گوٹھہ ڈاس ڈس گپتہ ڈاس گوٹھہ ڈاس تارنیش سنگھ موجود تھے۔ اس پروگرام کی صدارت ضلع صدر گوپال موہن سنگھ اور اسٹیج آپریٹنگ جتن نے کی تھیکیشن کشواہا نے مذکورہ پروگرام کے کنوینر، بجلی پرساد سنگھ اور شریک اور ڈرینیٹر ڈسٹرکٹ کے ترجمان کوشل کشور یادو اور شریک شریک شیو نارائن یادو کیا۔ مذکورہ پروگرام میں، تمام ڈویژنوں کے چیئرمین اور جنرل وزراء سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ درجنوں برادریوں کے لوگوں نے بی جے پی کی رکنیت لی، بنیادی طور پر بابول یادو سابق نائب سرپنچ پربھات یادو عرف پنٹو یادو یادو سابق وارڈ ممبر محمد اسی طرح ربانی سابق زلا پریشاد کے امیدوار محمد افتخار محمد کال بہادر جتیندر کھیہ ٹنکو سنگھ بالم وارڈ وارڈ ممبر جنے پرکاش سنگھ کے ممبر دیپک رمیش مہاتو راشی مہاتو گانتو گور موچو پچوا، مسز سرسوتی مرمو مسوتی مسزوتی گورم بی جے پی۔ ضلع پریشد کی ایک خصوصی ممبر، سریتا کالنڈیا نے بھی رکنیت اختیار کی۔ شہر کے نائب صدر شری اجے رائے جی نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں میونسپل سکریٹری آنند گوسوامی چندر کانت گوتم، ضلعی دفتر کے وزیر اور گورداو گپتا میونسپل نائب صدر سی جھا لکشمن جھا نے تعاون کیا۔

ہائی ٹیک پلائی اینڈ ہارڈ ویئر شوروم کا افتتاح بڑی دھوم دھام سے کیا گیا

پھلواری (شعیب قریشی) ڈی وی سی بینک کے قریب مصطفیٰ پور موڑ پر واقع ہائی ٹیک پلائی اینڈ ہارڈ ویئر شوروم کا افتتاح رادھیکا دیوی اور پریدھی کماری نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ پٹنہ ضلع میں یہ پہلا جدید ترین شوروم ہے، جہاں پلائی اور ہارڈ ویئر پروڈکٹس کے فیکٹری سے تیار کردہ جدید ترین ڈیزائنوں کی ایک وسیع رینج دستیاب کرائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر شوروم کے پروپرائٹر جناب سنتوش کمار نے کہا کہ یہ شوروم گھر کی تعمیر، اندرونی سجاوٹ اور ہارڈ ویئر سے متعلق تمام اعلیٰ معیار کے سامان کا واحد مرکز ہے اور انہوں نے کہا کہ شوروم میں مصنوعات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان کا بنیادی مقصد صارفین کو سستی قیمتوں پر بہترین مصنوعات فراہم کرنا ہے۔ یہاں دستیاب مواد

میں سینچری، گرین، یو پولش ڈور، پلائی ڈور، ایس ایس ہینڈل، براس ہینڈل، ماڈیولر ہینڈل، اینٹیک ہینڈل، روز گولڈ ہینڈل، یو وی شیٹ، واٹر پروف اور ٹرمائٹ پروف میٹریل، وال پینٹنگ، لوورز، فیویکول۔ پیڈیلائٹ ایڈیسو، پی او پی وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر گڑیا کماری نے بتایا کہ افتتاح کے موقع پر صارفین کو اگلے تین ماہ کے کل بل پر پانچ فیصد کی خصوصی رعایت دی جائے گی۔ افتتاحی تقریب میں مقامی شہریوں، تاجروں اور بلڈر کی دنیا کے ممتاز نمائندوں بشمول متوک ناتھ چودھری، نوشاد، انو، پنٹو کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سب نے شوروم کی جدیدیت، مختلف ڈیزائنز اور صارفین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی تعریف کی۔

خواتین نے ایس ڈی او کو ایک میمورنڈم سونپ کر اپنے مسائل کے حل کا مطالبہ کیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

پٹنہ ڈسٹرکٹ ویمنس سوسائٹی کی جانب سے خواتین نے سب ڈویژن آفس کے احاطے میں جھنگری باغ اور ملسلامی سمیت علاقے کے مسائل کو لے کر مظاہرہ کیا۔ اس دوران خواتین نے PDS میں کام کیا۔ دکانوں سے راشن میں کٹوتی کو ختم کرنا، کھانے کے حق کے تحت سب کو راشن کارڈ فراہم کرنا، جھنجھری باغ اسکول کو صحیح طریقے سے چلانے اور پڑھائی اور منصوبوں کو صحیح طریقے سے نافذ کرنے کے لیے، جھنجھری باغ میں ایک اور آنگن واڑی سنٹر کا افتتاح، جھنجھری باغ میں ہیلتھ سنٹر کا قیام، بشمول تمام خواتین کو روزگار فراہم کرنا بیٹیوں اور خواتین کے تحفظ کی ضمانت اور بڑھتے ہوئے جرائم کو روکنے اور منشیات کے بڑھتے ہوئے کاروبار پر فوری پابندی کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں خواتین کے ایک وفد نے ایس ڈی او سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک یادداشت پیش کی۔

AFCAT کے تحت 284 عہدوں کیلئے فارم 01 جولائی تک

خواہش منداہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستانی فضائیہ نے فلائنگ برانچ اور گراؤنڈ ڈیوٹی (ٹیکنیکل اور نن ٹیکنیکل) برانچ میں 284 عہدوں پر بحالی کرنے کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس کے لئے ایئر فورس کامن ایڈمیشن ٹسٹ (AFCAT)۔ 2025/02 کا انعقاد ہوگا۔ ان برانچ کے لئے مرد وخواتین امیدوار آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ بحالیاں شارٹ سروس کمیشن کی بنیاد پر ہوگا۔ خواہش مند امیدوار کو فضائیہ کی ویب سائٹ پر جاکر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ رجسٹریشن کی کارروائی جاری ہے۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 01 جولائی مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں پر بحالی کے لئے کسی بھی منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے میتھ اور فزکس سبجیکٹ 12 ویں کی سرٹیفکیٹ ہونی چاہئے۔ دونوں سبجیکٹ میں کم سے کم 50 فیصد نمبر ہونے چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 20 سے 24 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں چھوٹ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://afcat.cdac.in پر جاکر ہر طرح کی تفصیلی جانکاریاں ضرور حاصل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ جی زمرہ کے امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 550 روپے ادا کرنا ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل وجان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلباء وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

دکان میں آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

چوک تھانہ علاقہ میں پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے سامنے ایک دکان میں آگ لگنے سے ہزاروں مالیت کی املاک جل کر خاکستر ہو گئیں۔

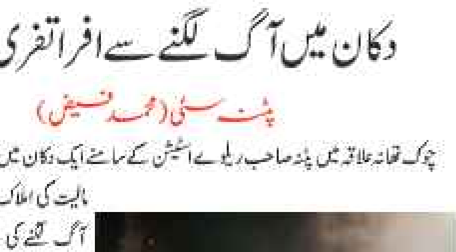

آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 3 بجے پیش آیا۔ آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی۔ لوگوں نے پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ اور دکاندار کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی آٹھ گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پالیا۔ تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دکان میں رکھا تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ اس سلسلے میں دکاندار راج کمار نے بتایا کہ جمعرات کی صبح 2.30-3 بجے دکان میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے کے واقعہ کی اطلاع آس پاس کے لوگوں سے ملی۔ پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کو یہ اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کے ایک یونٹ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ آگ پر قابو پانے تک دکان میں رکھا تمام سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔

اسکوڈا آٹو انڈیا کے پاس 2025 سب سے بڑا سال آج تک ہوگا، ہندوستان میں ترقی کو نئی رفتار دینے کی تیاریں

پٹنہ: سال 2025 میں اسکوڈا آٹو دنیا بھر میں ایک خاص اہمیت ہے۔ جبکہ کمپنی اپنی بھرپور 130 سالہ تاریخ کا جشن منا رہی ہے، اسکاڈا آٹو نے ہندوستان میں 25 سال کامیابی کے ساتھ مکمل کیا ہے۔ قریبی صارفین کی حکمت عملی کو آگے بڑھاتے ہوئے، اسکوڈا آٹو انڈیا نے ہندوستانی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو مستحکم کرنے کے لئے بہت سے اہم برانڈز، مصنوعات، نیٹ ورکس اور کسٹمر پر مبنی اقدامات تیار کیے ہیں۔ اس موقع پر، اسکوڈا آٹو انڈیا کے برانڈ ڈائریکٹر آشیش گپتا نے کہا، "بھارت اسکوڈا یورپ سے باہر ترقی کی سب سے اہم مارکیٹ ہے۔ اس سفر کو متحرک دے رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم اپنے صارفین کے قریب تر ہو رہے ہیں، اپنے نیٹ ورک کو حکمت عملی سے بڑھا رہے ہیں اور اپنے معیار، سلامتی اور اعتماد کے ورثے کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ کاروبار کے ہر پہلو میں بھلائی کے ساتھ، 2025 ہمارے لئے سال ہوگا جب ہم ہندوستان میں اسکوڈا برانڈ لے کر انہیں نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔" جارحانہ مصنوعات کی حکمت عملیا اسکوڈا آٹو انڈیا کی جارحانہ مصنوعات کی حکمت عملی کا مقصد ہر ایک کو ایس یو وی متعارف کرانا اور ان کی پائیکی کی میراث کو آگے بڑھانا ہے۔ کلک، کشک اور کوڈیاق جیسے ماڈل ہر طرح کی ایس یو وی خواہش اور قیمت کے مطابق صارفین کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، کمپنی سلویہ کے ذریعہ اپنے پائیکی ورثے کو مزید تقویت بخشے گی

اور جلد ہی اس کا آغاز کیا جائے گا۔ نئی مارکیٹوں میں توسیعا اسکوڈا آٹو انڈیا ٹائر II اور ٹائر III شہروں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ فی الحال، اس برانڈ کی 165 شہروں میں موجودگی ہے اور اس سال اس کا مقصد 200 سے زیادہ شہروں تک پہنچنا ہے۔ 2021 میں، جہاں کمپنی کے پاس 120 کسٹمر رابطہ مراکز تھے، آج ان کی تعداد بڑھ کر 290 ہو گئی ہے۔ 2025 کے آخر تک، یہ اسے 350 ٹچ پوائنٹس تک لے جانے کے لئے تیار ہے۔ کاروباری نئے مواقع کی تلاش میں اسکوڈا آٹو انڈیا کا ہدف اپنے تکمیلی کاروبار کو مستحکم کرنا ہے، خاص طور پر مصدقہ پہلے اور اوون کار کے کاروبار میں ترقی میں اضافہ کرنا۔ کمپنی پہلے ہی سرکاری ایجنسیوں اور دیگر بیڑے (بیڑے) کی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ اب وہ ان علاقوں سے مزید ترقی کے حصول کے لئے نئے اقدامات کریں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ، کارپوریٹ اور دیہی منڈیوں میں ان کی گرفت کو مستحکم کرنے کے منصوبے ہیں۔ کسٹمر کے تجربے کو بہتر بنانے میں بہتری آئی ہے کسٹمر ٹچ پوائنٹ کی تعداد میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسکوڈا آٹو انڈیا کی خریداری پر کار کی دیکھ بھال کے لئے، ہر سطح پر صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ اعتماد کو مستحکم کرنے کے لئے اب اسکوڈا سپر کیئر کو تمام کاروں کے ساتھ معیاری دیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت، ملکیت کے دوسرے سال کے اختتام پر یا 30000 کلومیٹر (جو پہلے ہے) کی تکمیل کے بعد (جو پہلے ہے) کی تکمیل کے بعد، صارفین اپنی کار کی باقاعدہ خدمت کے لئے صرف ادائیگی کریں گے۔ اس کے علاوہ، اسکوڈا اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ پرکشش وارنٹی پیکیج اور دیگر سروس آفرز کے ذریعہ صارفین مکمل ذہنی امن کے ساتھ اسکوڈا کار سے لطف اندوز ہو سکیں۔

ایئر انڈیا طیارہ حادثہ پر حضرت امیر شریعت کا اظہار غم

پھلواری شریف (پریس ریلیز) گذشتہ کل ایئر انڈیا کا ایک مسافر طیارہ ٹیک آف کے بعد حادثے کا شکار ہو گیا، احمد آباد سردار ولبھ بھائی پٹیل ایئرپورٹ کے قریب پیش آنے والا یہ حادثہ ایک بہت بڑا اور المناک حادثہ ہے، اس دل سوز حادثے میں جہاز میں سوار تمام افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاع مل رہی ہے۔ مرحومین میں مختلف ریاستوں کے شہری اور کچھ غیر ملکی افراد بھی شامل ہیں۔ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم العالیہ نے اس عظیم انسانی سانحے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل ہمدردی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع صبر، یکجہتی اور مدد کا تقاضا کرتے ہیں۔ قائم مقام ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ اس دل دہلا دینے والے حادثے نے ہر دردمند دل کو رنجیدہ کر دیا ہے۔ امارت شرعیہ متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور ان کے لیے تسلی وحوصلے کی دعا کرتی ہے۔ ہم حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ: حادثے کی مکمل، غیر جانب دارانہ اور فوری تحقیقات کی جائے۔ لواحقین کو فوری امداد، مالی معاونت اور ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ ایوی ایشن سیفٹی پر ازسرنو توجہ دی جائے تاکہ آئندہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ اس سانحے سے متاثرہ تمام خاندانوں کو صبر وحوصلہ عطا فرمائے اور ملک کو ایسے حادثات سے محفوظ رکھے۔

دن دیہاڑے سی ایس پی آپریٹر کو گولی مار کر پیسوں سے بھرا بیگ لوٹ لیا گیا اور پھر فرار ہو گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ میں نڈر مجرموں نے پنجاب نیشنل بینک کے سی ایس پی آپریٹر کو گولی ماردی اور رقم سے بھرا بیگ لوٹ کر فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ چنڈی تھانہ علاقے کے تحت مشاری گاؤں کے قریب پیش آیا۔ زخمی آپریٹر سنی کمار ہے جو نگر نوسہ تھانہ علاقہ کے بڈیہا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گولی اس کی دائیں ٹانگ میں لگی۔ متاثرہ سنی کمار نے بتایا کہ وہ بدیہا گاؤں میں پی این بی سی ایس پی سینٹر چلاتا ہے۔ آج وہ نگر نوسہ میں واقع پنجاب نیشنل بینک سے تقریباً 1.20 لاکھ روپے نکالنے کے بعد اپنے مرکز کے لیے چشتی پور گاؤں واپس آرہا تھا۔ اسی دوران، مشاری گاؤں کے قریب، بائک پر سوار مسلح بدمعاشوں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے گولی ماردی۔ ایک گولی سنی کی ٹانگ میں لگی جس کی وجہ سے وہ خون میں لت پت سڑک کے کنارے گر گیا۔ بدمعاش اس کا پیسوں سے بھرا بیگ لے کر فرار ہو گئے۔ مقامی گاؤں والے زخمی نوجوان کو پرائمری ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں سے اسے فوری طور پر پٹنہ پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ تھانہ چنڈی اور نگر نوسہ تھانے کی پولیس کے درمیان سرحدی تنازعہ کو لے کر ابتدا میں الجھن پیدا ہوئی جو موقع پر پہنچی، لیکن بعد میں جب یہ بات واضح ہوئی تو تھانہ چنڈی نے تحقیقات شروع کر دیں۔ ہلسا کے ڈی ایس پی رنجن کمار نے بتایا کہ سنی جب بینک سے پیسے لے کر واپس آرہا تھا تو مجرموں نے پہلے اس کا پیچھا کیا اور پھر ویران جگہ دیکھ کر اس واردات کو انجام دیا۔ کیس کی تفتیش کیا ہے، جلد سامنے آجائے گا۔

آسٹریلیا کی پہلی اننگز کم اسکور پر سمیٹی جا سکتی تھی: ربادا

لندن، 12 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے اسٹار گیند باز کاگیسو ربادا کا ماننا ہے کہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا کی پہلی اننگز کم اسکور پر سمیٹی جا سکتی تھی۔ لارڈز میں جنوبی افریقی کپتان تیمبا باوما کے ٹاس جیت کر گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد نئی گیند سے ذمہ داری کاگیسو ربادا پر آگئی اور تجربہ کار کو الٹیمیٹ ٹیسٹ میں اپنی چھاپ بنانے میں بہت کم وقت لگا۔ ربادا نے آسٹریلیا کے اوپنرز عثمان خواجہ اور کیمرون گرین کو آؤٹ کرتے ہوئے ٹیسٹ میں اپنی 17 واں پانچ وکٹ ہال حاصل کیا۔ ان کے اسپیل نے جنوبی افریقہ کو دفاعی چیمپئن کو 212 پر سمیٹنے میں مدد کی لیکن ربادا کا خیال ہے کہ پروٹیز آسٹریلیا کی بیٹنگ کو پہلے بھی تباہ کر سکتے تھے۔ لارڈز میں دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے فاسٹ بولر نے کہا کہ ہم 212 رن کے چیلنج کو قبول کریں گے، ہمیں لگا کہ ہمیں انہیں 160 پر روک دینا چاہیے تھا، لیکن کھیل اسی طرح چلتا ہے۔ آسٹریلیا کے 146 رن پر پانچ وکٹیں گرنے کے بعد بیو ویبسٹر نے 72 رن کی شاندار اننگز کھیل کر پہلی اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ ربادا نے آل راؤنڈر کی تعریف کی، جس نے جنوبی افریقہ کی تیز گیند بازی کو محسوس کرنے کے بعد اننگز کے آغاز میں اپنی حکمت عملی تبدیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا تھا کہ وہ کسی بھی گیند پر آؤٹ ہو جائیں گے لیکن مجھے لگتا ہے کہ ان کا مثبت ارادہ انہیں فتح کی طرف لے گیا۔ ربادا نے بالآخر ویبسٹر کو آؤٹ کر دیا اور ایلن ڈونلڈ کو پیچھے چھوڑ کر پروٹیز کے لیے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اس کامیابی پر بات کرتے ہوئے ربادا نے کہا کہ باؤلرز کی اس فہرست میں شامل ہونا خاص ہے۔ ایک کھلاڑی کے طور پر بڑا ہو کر اور جنوبی افریقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے میں ان لوگوں سے متاثر ہوا ہوں جو پہلے آئے ہیں اور انہوں نے بڑے اسٹیج پر جو کچھ کیا ہے، ان ناموں میں شامل ہونا خاص ہے اور یہ طویل عرصے تک جاری رہ سکتا ہے۔ ربادا جنوبی افریقہ کے لیے بہترین گیند باز رہے، وہیں لارڈز میں پہلے دن کے اختتام پر آسٹریلیا کے تیز گیند بازوں نے بھی اچھی شروعات کی۔ مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور کپتان پیٹ کمنز نے شاندار گیند بازی کی اور جنوبی افریقہ نے دن کا اختتام 43/4 پر کیا۔ ربادا نے کہا، میرے خیال میں گیند کافی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے لیکن مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ بلے بازوں کو موقع مل سکتا ہے۔ اگر آپ لمبے وقت تک صحیح جگہ پر زیادہ گیند ڈالتے ہیں تو اس سے مواقع پیدا ہوں گے۔ ابھی، ہم 43/4 پر ہیں، وہ آغاز نہیں جس کی ہم امید کر رہے تھے وہ نہیں لیکن اس ٹیسٹ میچ میں بہت زیادہ کرکٹ کھیلی جانی ہے۔

روسی جمناسٹ بین الاقوامی کھیلوں میں واپسی کریں گے: اسپورٹس فیڈریشن

ماسکو، 12 جون (یو این آئی) روسی جمناسٹ اور جج غیر جانبدار شرکاء کے طور پر بین الاقوامی مقابلوں میں واپسی کریں گے۔ مقامی میڈیا نے روسی جمناسٹک فیڈریشن کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ بدھ کو نیوز ایجنسی کے ذریعے فیڈریشن کے ایک بیان کے مطابق روسی کھلاڑی اور جج بین الاقوامی جمناسٹک مقابلوں میں شرکت کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی کھیلوں میں روسی کھلاڑیوں کی بھرپور شرکت دوبارہ شروع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ خیال رہے کہ مارچ 2022 میں انٹرنیشنل جمناسٹک فیڈریشن (ایف آئی جی) نے روسی اور بیلاروسی جمناسٹک کو اپنے ٹورنامنٹس سے معطل کر دیا تھا۔ بعد ازاں، بین الاقوامی فیڈریشن نے پابندیوں میں نرمی کرتے ہوئے دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو غیر جانبداری سے مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔ روسی جمناسٹکس فیڈریشن نے اپریل کے اوائل میں کہا تھا کہ ملک کے کھلاڑی غیر جانبدار حیثیت ملنے کے باوجود آئندہ ایف آئی جی مقابلوں میں حصہ نہیں لیں گے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو اس طرح کا درجہ دینے سے کئی بے بنیاد اور متعصبانہ انکار کا حوالہ دیا تھا۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ میں ہندوستان کو ارجنٹائن سے قریبی شکست کا سامنا

ایمسٹیلوین، 12 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ 25/2024 میں شاندار کارکردگی کے باوجود ہندوستانی ٹیم کو ارجنٹینا کے خلاف 3-4 سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہالینڈ کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہرمن پریت سنگھ (2، 3) نے ہندوستان کے لیے دو گول کیے جبکہ ابھیشیک (2) نے تیسرا گول کیا۔ بدھ کی رات ارجنٹائن کے لیے میتھیاس رے ()، لوکاس مارٹنز (7)، سینٹیاگو تارازونا (4) اور لوسیو مینڈیز (6) نے گول کئے۔ ارجنٹائن نے پہلے ہی ہندوستان پر برتری حاصل کر لی تھی جب میتھیاس رے () نے ابتدائی دباؤ کا فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائن کی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستانیوں نے دباؤ کو برداشت کرتے ہوئے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور وقفے سے عین قبل ہرمن پریت سنگھ (2) نے گول کر کے کوارٹر کا اختتام 1-1 پر کیا۔ ہندوستانی ٹیم دوسرے کوارٹر میں رفتار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ارجنٹینا کے لوکاس مارٹینز (7) نے ابتدائی گول کر کے ہندوستان کو کچھ دباؤ میں ڈال دیا۔ تاہم، ہندوستان نے واپسی کی اور ایک اور برابری کی کوشش کی لیکن ارجنٹائن ہندوستان کے حملے کے باوجود برقرار رکھنے میں کامیاب رہا اور برتری کے ساتھ ہاف ٹائم میں چلا گیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں مندیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی اسٹروک حاصل کیا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (3) نے آگے بڑھ کر اسے نیچے کے کونے میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے ایک بار پھر ارجنٹینا کے ساتھ برابری کی۔ تاہم، ایک منٹ میں ارجنٹائن نے گول سینٹیاگو تارازونا (4) کے گول کے ساتھ اپنا تیسرا گول کیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان نے اپنے کھیل کو بہتر کرنا شروع کیا اور ارجنٹائن کو واپس اپنے ہاف میں دھکیل دیا۔ مسلسل دباؤ کا آخر کار نتیجہ نکلا اور ابھیشیک (2) نے کوارٹر کے اختتام سے عین قبل گول کر کے اسکور 3-3 کر دیا۔ آخری کوارٹر کا آغاز بھی تیز رہا۔ ارجنٹائن نے ہندوستانی دفاع میں گھسنے کی کوشش کی اور لوسیو مینڈیز (6) نے قریبی رینج سے گول کر کے اسے گول میں تبدیل کر دیا۔

اسمتھ آسٹریلیا کی واپسی سے خوش

لندن، 12 جون (یو این آئی) آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز میں نصف سنچری بنانے والے اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ لارڈز میں جنوبی افریقہ کی وکٹیں گرنے کے بعد ان کی ٹیم کی واپسی قابل ستائش ہے۔ اسمتھ نے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل 2025 کے پہلے دن 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی لیکن پارٹ ٹائم اسپنر ایڈن مارکرم کا سامنا کرتے ہوئے ان کا دھیان بٹ گیا اور گیند سلپ میں چلی گئی۔ اس کے بعد آسٹریلیا کی ٹیم 212 رن پر سمٹ گئی جس میں بیو ویبسٹر نے 72 رن کی اننگز کھیلی۔ چائے کے بعد صرف 20 رن پر آخری پانچ وکٹیں گرنے کے باوجود آسٹریلیا نے واپسی کی۔ مچل سٹارک نے پہلے ہی اوور میں مارکرم کو کلین بولنگ کر کے دوبارہ لے حاصل کی۔ اس کے بعد پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کا اسکور چار وکٹ پر 43 رنز تک پہنچا دیا اور کھیل کا رخ ہی بدل دیا۔ اسمتھ نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم اچھی پوزیشن میں ہیں، ہم نے بیٹنگ کرتے ہوئے بڑا اسکور کرنے کے کچھ مواقع گنوا دیے۔ وکٹ نے دن بھر کچھ نہ کچھ دیا لیکن ہم اچھی پوزیشن میں ہیں۔ ہم 169 رن سے آگے ہیں اور ان کے چار وکٹ گر چکے ہیں۔ امید ہے کہ صبح بھی کچھ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ آج ہوا ہے۔ یہ ایک بہتر دن ہو سکتا تھا، لیکن ہم اچھی پوزیشن میں ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مجھے لارڈز میں بیٹنگ پسند ہے اور جب میں کریز پر تھا تو میں نے اپنے وقت کا مزہ لیا جب میں آؤٹ ہوا تو مجھے لگا کہ گیند نرم تھی لیکن وکٹ ابھی بھی کچھ دے رہی تھی اور امید ہے کہ کل بھی ایسا ہی ہوگا۔

ہندستانی تیرانداز دیپیکا کماری، اپنی استقامت مزاجی اور بلند حوصلے کے لئے مشہور

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) دیپیکا کماری تیراندازی کی دنیا میں ہندستان کی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی ایتھلیٹکس صلاحیتوں کے علاوہ کھیل کے ذریعے صنفی مساوات اور بااختیاری کی وکالت کی جس سے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے، جو ان کی استقامت اور عزم کی علامت ہے۔ وہ ایک معمولی پس منظر سے تعلق رکھنے والے گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں۔ دیپیکا کماری نے مشکلات پر قابو پا کر ہندوستان کی مشہور ایتھلیٹس میں اپنا نام درج کرایا۔ ان کا شاندار سفر اس وقت شروع ہوا جب انہوں نے 12 برس کی عمر میں کمان اٹھائی۔ ان کی فطری قابلیت اور انتھک لگن نے انہیں عالمی سطح پر پہنچایا، جہاں انہوں نے دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغے اور متعدد ورلڈ کپ خطابات سمیت کئی اعزاز حاصل کیے۔ دیپیکا کماری، 13 جون 1994 کو ہندوستان کے شہر رانچی میں پیدا ہوئیں۔ بچپن میں وہ پتھروں سے آموں کو نشانہ بنانے کی مشق کرتی تھیں۔ ان کے ابتدائی دنوں میں ان کے والدین کے لیے دیپیکا کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنا مشکل تھا، اکثر وہ دیپکا کی تربیت کے لیے نئے آلات خریدنے کے لیے خاندان کے بجٹ سے سمجھوتہ کرتے تھے۔ نتیجے کے طور پر دیپیکا نے گھر میں بنی بانس کی کمانوں اور تیروں کا استعمال کرتے ہوئے تیراندازی کی مشق کی۔ دیپیکا کی کزن ودیا کماری، جو اس وقت ٹاٹا آرچری اکیڈمی میں تیرانداز تھیں، نے ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کی۔ دیپیکا کماری ایک ہندوستانی پیشہ ور تیرانداز ہیں جو ریکرو کیٹیگری میں مقابلہ کرتی ہیں۔ چار بار کی اولمپین اور دو بار ورلڈ آرچری چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی، دیپیکا تجربہ کار، صلاحیت مند ہندوستانی تیراندازوں میں سے ایک ہیں اور عالمی درجہ بندی میں سرفہرست ہونے والی پہلی ہندوستانی آرچر ہیں، جو 2012 میں عالمی نمبر 1 کی درجہ بندی تک پہنچی ہیں۔ انہیں ہندوستانی کھیلوں میں ان کی شرکت کے لئے 2012 میں ارجن ایوارڈ اور 2016 میں پدم شری سمیت کئی قومی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ دیپیکا کماری رانچی، بہار جو اب جھارکھنڈ میں ہے، ایک آٹو رکشہ ڈرائیور شیو چرن پرجاپتی اور رانچی میڈیکل کالج کی نرس گیتا کے ہاں پیدا ہوئیں اور رانچی سے 15 کلومیٹر دور رتو چٹی گاؤں کی رہنے والی ہیں۔

ورلڈ کپ کوالیفائر میں رومانیہ نے قبرص کو 2-0 سے شکست دی

بخارسٹ، 12 جون (یو این آئی) رومانیہ نے بخارسٹ کے نیشنل ایرینا میں 2026 فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر کے گروپ ایچ میں قبرص کو 2-0 سے شکست دے دی۔ پہلے ہاف میں فلورین تانسے اور ڈینس مین کے گول نے رومانیہ کی جیت کو آسان بنا دیا۔ وہ گروپ میں سرفہرست مقام کے لیے دعویداری میں ہے۔ تانسے نے 43 ویں منٹ میں مین کی جانب سے شروع کیے گئے تیز جوابی حملے کے بعد اسکورنگ کھولی۔ ہاف ٹائم سے عین قبل مین نے ڈینس ڈریگس کے ساتھ پرسکون فنش کے ساتھ برتری کو دگنا کر دیا۔ رومانیہ نے ابتدائی مواقع بنائے، جس میں میہائی پوپیسکو کی قریبی کوشش اور مین کی جانب سے ایک طویل فاصلے تک شاٹ شامل تھا، دونوں کو قبرص کے گول کیپر جوئل مال نے بچا لیا۔ کچھ دفاعی خامیوں کے باوجود رومانیہ نے کلین شیٹ برقرار رکھی، گول کیپر اسٹیفن مولدووان نے قبرص کو روکنے کے لیے اہم دفاع کیا۔ دوسرے ہاف میں رومانیہ نے رفتار کو کنٹرول کیا لیکن وہ اپنی برتری کو بڑھانے میں ناکام رہا۔

کمنز کی مہلک گیند بازی کی وجہ سے آسٹریلیا کو سبقت حاصل

لندن 12 جون (یو این آئی) پیٹ کمنز (28 رن کے عوض چھ وکٹ) کی مہلک باؤلنگ کی بدولت آسٹریلیا نے جمعرات کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز 138 رن پر سمیٹ کر 74 رن کی اہم سبقت حاصل کر لی۔ آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 212 رن بنائے تھے۔ کمنز نے آج کی پہلی وکٹ جنوبی افریقہ کے کپتان تیمبا باوما (36) کی لی اور اس کے ساتھ ہی وہ 300 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے بولرز کی فہرست میں شامل ہو گئے۔ اس کے بعد بھی کمنز کی وکٹوں کی بھوک کم نہیں ہوئی اور انہوں نے اسی اوور میں وکٹ کیپر بلے باز کائل ویرین (13)، مارکو جانسن (صفر) کو آؤٹ کر دیا۔ کمنز نے اپنی چھٹی وکٹ کاگیسو ربادا کی صورت میں حاصل کی۔ ڈیوڈ بیڈنگھم (45) جنوبی افریقہ کے لیے سب سے زیادہ ذاتی رن بنانے والے بلے باز رہے۔ انہیں بھی کمنز نے آؤٹ کیا۔

ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو تیار کرنے کے لیے اہم: وینکٹیش پرساد

دہلی، 12 جون (یو این آئی) سابق ہندوستانی تیز گیند باز اور لیجنڈری ٹی 10 لیگ کے چیئرمین وینکٹیش پرساد نے ٹینس بال کرکٹ کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ فارمیٹ مستقبل کے ستاروں کو تیار کرنے کے لئے بہت اہم ہے۔ ٹینس بال کرکٹ لیگ لیجنڈری ٹی 10 کا آغاز 2 جون کو ہوا تھا۔ ٹینس بال کرکٹ کے حوالے سے وینکٹیش پرساد نے بتایا کہ دنیا کے کتنے ہی ٹاپ کھلاڑیوں نے اپنے ابتدائی دنوں میں ٹینس بال کرکٹ کھیل کر اپنی تکنیک کو بہتر کیا۔ انہوں نے کہا، "ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو تیار کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے، دنیا کے بہت سے ٹاپ کھلاڑیوں نے اس فارمیٹ میں شاٹس جیسے کٹ، پل اور تیز ریفلکس مہارتیں سیکھی ہیں، بلکہ میں خود ٹینس بال کرکٹ کھیل کر بڑا ہوا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ زمینی سطح پر کتنا زبردست ٹیلنٹ چھپا ہوا ہے۔" لیجنڈری ٹی 10 کا مقصد ہی اس صلاحیت کو پلیٹ فارم پر لانا اور موقع دینا ہے۔ لیگ کے بانی اور سی ای او چرنجیو دوبے نے کہا،" یہ لیگ ہندوستان کے نوجوانوں اور پرجوش کرکٹرز کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ ہم اس خواب کو پورا ہوتے دیکھ کر بے حد پرجوش ہیں۔" سابق جنوبی افریقی کرکٹر ہرشل گبز کے بیٹے نے بھی لیجنڈری ٹی 10 کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ گبز نے کہا، "کم عمری میں ٹینس بال کرکٹ کھیلنے سے کھلاڑی کی موافقت اور ریفلکس کی صلاحیت دونوں میں بہتری آتی ہے۔ یہ ایک دلچسپ کانسپٹ ہے اور میں اس کی نشوونما کو دیکھنے کا منتظر ہوں۔"

مباپے، میسی اور راموس کلب ورلڈ کپ کے لیے تیار

لندن۔ 12 جون (یو این آئی) کلب ورلڈ کپ اس سال پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہوگا جس میں فٹ بال کے کچھ بڑے نام حصہ لیں گے۔ امریکہ کے 11 شہروں میں منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ میں پوری دنیا سے 32 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والے مقابلے 15 جون سے شروع ہوں گے اور 13 جولائی کو ختم ہوں گے۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی آر کے فاتح لیونل میسی انٹر میامی میں بارسلونا کے سابق کھلاڑیوں کے ایک شاندار حلقے کا حصہ ہیں، جس میں لیورپول کے سابق اسٹرائیکر لوئس سواریز، مڈفیلڈر سرجیو بسکیٹس اور لیفٹ بیک جورڈی البا شامل ہیں۔ اسپین کے ساتھ 2010 کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے رکن دفاعی کھلاڑی سرجیو راموس میکسیکن ٹیم مونٹیری کے کپتان ہیں، جب کہ اسٹرائیکر اولیور گیروڈ اور گول کیپر ہیوگو لورس لاس اینجلس ایف سی کے اسکواڈ میں ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ورلڈ کپ کے فاتح کائلان ایمباپے اور انتوئن گریزمین بالترتیب ریال میڈرڈ اور ایٹلیٹکو میڈرڈ کے اسکواڈ میں شامل ہیں۔ مانچسٹر سٹی نے تیجانی رینڈرز، ریان ایٹ۔نوری، مارکس بیٹیلی اور ریان چرکی کو اپنے اسکواڈ میں شامل کیا ہے، جب کہ چیلسی کے لیام ڈیلپ، ڈاریو ایسوگو اور مامادو سار بھی شامل ہوں گے۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ میں ہندوستان کو ارجنٹائن سے قریبی شکست کا سامنا

ایمسٹیلوین، 12 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ 25/2024 میں شاندار کارکردگی کے باوجود ہندوستانی ٹیم کو ارجنٹینا کے خلاف 3-4 سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہالینڈ کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہرمن پریت سنگھ (2، 3) نے ہندوستان کے لیے دو گول کیے جبکہ ابھیشیک (2) نے تیسرا گول کیا۔ بدھ کی رات ارجنٹائن کے لیے میتھیاس رے ()، لوکاس مارٹنز (7)، سینٹیاگو تارازونا (4) اور لوسیو مینڈیز (6) نے گول کئے۔ ارجنٹائن نے پہلے ہی ہندوستان پر برتری حاصل کر لی تھی جب میتھیاس رے () نے ابتدائی دباؤ کا فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائن کی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستانیوں نے دباؤ کو برداشت کرتے ہوئے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور وقفے سے عین قبل ہرمن پریت سنگھ (2) نے گول کر کے کوارٹر کا اختتام 1-1 پر کیا۔ ہندوستانی ٹیم دوسرے کوارٹر میں رفتار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ارجنٹینا کے لوکاس مارٹینز (7) نے ابتدائی گول کر کے ہندوستان کو کچھ دباؤ میں ڈال دیا۔ تاہم، ہندوستان نے واپسی کی اور ایک اور برابری کی کوشش کی لیکن ارجنٹائن ہندوستان کے حملے کے باوجود برقرار رکھنے میں کامیاب رہا اور برتری کے ساتھ ہاف ٹائم میں چلا گیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں مندیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی اسٹروک حاصل کیا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (3) نے آگے بڑھ کر اسے نیچے کے کونے میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے ایک بار پھر ارجنٹینا کے ساتھ برابری کی۔ تاہم، ایک منٹ میں ارجنٹائن نے گول سینٹیاگو تارازونا (4) کے گول کے ساتھ اپنا تیسرا گول کیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان نے اپنے کھیل کو بہتر کرنا شروع کیا اور ارجنٹائن کو واپس اپنے ہاف میں دھکیل دیا۔

پونٹنگ نے ویبسٹر کی تعریف کی

لندن، 12 جون (یو این آئی) آئی سی سی ہال آف فیم رکی پونٹنگ نے آسٹریلیائی آل راؤنڈر بیو ویبسٹر کی تعریف کی ہے جنہوں نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پونٹنگ نے کہا، "وہ (ویبسٹر) پوری طرح سے تیار نظر آ رہے تھے اور 'تیار' بالکل وہی لفظ ہے جو ویبسٹر نے اپنے محدود ٹیسٹ کیریئر میں اب تک کر کے دکھایا ہے۔ دباؤ میں ویبسٹر کی اننگز ان کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔" آسٹریلیا کے اس مایہ ناز آل راؤنڈر نے رواں سال کے شروع میں سڈنی میں ہندستان کے خلاف فیصلہ کن ٹیسٹ میں اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا تھا جس میں انہوں نے اپنی پہلی اننگز میں 57 رن بنائے تھے۔ وہ اس وقت کریز پر آئے جب ان کی ٹیم کا اسکور چار وکٹ پر 39 رن تھا اور ٹیم ابھی بھی 146 رن پیچھے تھی اور اسے پہلی اننگز میں بڑے خسارے کا سامنا تھا۔ اس اننگز نے آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 181 رن بنانے میں مدد کی، جس سے میزبانوں کو ہندوستانیوں کے خلاف سنسنی خیز جیت حاصل ہوئی۔ ویبسٹر نے لارڈز میں آخری ٹیسٹ کی چمکیلی روشنیوں میں دوبارہ ایسا کیا۔ اپنے صرف چوتھے ٹیسٹ میں 31 سالہ کھلاڑی نے ابتدائی مشکلات پر قابو پاتے ہوئے 92 گیندوں پر 72 رن بنائے اور آسٹریلیا کے لیے ٹاپ اسکورر رہے اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کی ٹیم نے عالمی معیار کی بولنگ کے خلاف ایک مشکل پچ پر مسابقتی 212 رن بنائے۔ رکی پونٹنگ نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے بعد آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، اگر آپ ان 70 رن کو ہٹا دیں تو اسکور کارڈ بالکل مختلف نظر آتا ہے۔ میرے خیال سے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس وقت اپنے کھیل میں کتنا آرام دہ ہیں اور وہ آسٹریلیا کے مڈل آرڈر میں ہونے کے باوجود کتنا آرام دہ ہے۔ مجھے آج جو چیز پسند آئی وہ یہ تھی کہ آسٹریلیا تھوڑی مشکل میں تھا، وکٹیں گر رہی تھیں۔ اس طرح کی صورتحال میں انہوں نے اپنا فطری کھیل کھیلا۔ جس طرح سے وہ کھیلنا چاہتے تھے انہوں نے ہونے کی کوشش کی اور جنوبی افریقہ کے گیند بازوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ویبسٹر نے 72 رن بنائے جبکہ اسٹیو اسمتھ نے بھی تین گھنٹے سے بھی کم وقت میں 66 رن بنا کر اہم کردار ادا کیا۔ کیپر ایلکس کیری 23 رن بنائے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

قومی سلامتی سب کی ذمہ داری، ثقافت کا تحفظ بھی ضروری: گورنر

دربھنگہ، 12 مئی (نمائندہ) بہار کے گورنر عارف محمد خان نے کہا کہ قومی سلامتی ہر ایک کی ذمہ داری ہے اور کہا کہ ثقافت پر مبنی طرز زندگی کی حفاظت سرحدوں کی حفاظت کی طرح اہم ہے۔

جمعرات کو یہاں 'سرحد کی حفاظت سب کی ذمہ داری' کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر خان نے کہا کہ فوج، بحریہ، فضائیہ، بی ایس ایف اور ریاستی پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی ہیں۔ وہ ساری رات جاگتے ہیں اور مائنس 40 سے 48 ڈگری تک کی شدید گرمی میں پوری عقیدت کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں تاکہ ہماری سرحدیں محفوظ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف سرحدوں کو محفوظ رکھنے سے متعلق نہیں ہے۔ ہندوستان ایک قدیم ثقافت ہے، ہمارا طرز زندگی اسی ثقافت پر مبنی ہے، اس کی حفاظت سرحدوں کی حفاظت کی طرح ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی حفاظت ہر شہری کی ضرورت ہے، ہر شہری کو احساس ذمہ داری ہونا چاہیے۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کے گورنر رمین ڈیکا نے کہا کہ سرحد کی حفاظت فوج اور پولیس فورس کے ساتھ ساتھ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ پروگرام کے بعد گورنر نے بڑی تعداد میں ریٹائرڈ فوجیوں کو پگڑیوں اور چادروں سے نوازا۔

پروگرام کو آرڈینیٹر بابل کمار جھا نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اظہار تشکر سابق رکن قانون ساز کونسل ارجن سہنی نے پیش کیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کی صدر سیتا دیوی، کمشنر (دربھنگہ ڈویژن) کوشل کشور، ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی، ایڈیشنل کلکٹر انیل کمار اور دیگر معززین موجود تھے۔

قبل ازیں متھلا کا قلب دربھنگہ کی مقدس سرزمین پر آڈیٹوریم، دربھنگہ میں منعقدہ اس پروگرام میں متمسٹر خان اور چھتیس گڑھ کے گورنر رمین ڈیکا کا پگڑی و رشال پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ایڈووکیٹ زار گر پٹھوی نے احمد آباد، گجرات میں المناک ایئر انڈیا طیارے کے حادثے پر گہرے غم کا اظہار کیا

ایڈووکیٹ زار گر پٹھوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے ایئر انڈیا فلائٹ اے آئی 171 کے المناک حادثے پر گہری غم اور دل کی دھڑکن کا اظہار کیا ہے، جو ایک بوئنگ 787 ڈریم لائنر ہے، جو جمعرات کے روز، گجرات، گجرات کے بعد، سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بعد ہوا، جو جمعرات کے روز، گجرات، گجرات، گجرات کے بعد 2002 میں ہوا ہے۔ ممبران، جن میں 169 ہندوستانی شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی شہری، اور ایک کینیڈا کے شہری شامل ہیں، میگنی نگر رہائشی علاقے میں گر کر تباہ ہو گئے، جس کے نتیجے میں 150 سے زیادہ جانوں کا المناک نقصان ہوا۔ ایڈووکیٹ پٹھوی نے متاثرین کے اہل خانہ اور پیاروں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، اور اس ناقابل تصور سانحے کے دوران اپنا غم بانٹ دیا۔ "یہ تباہ کن واقعہ قوم اور دنیا کو سوگ میں چھوڑ گیا ہے۔ میرے خیالات اور دعائیں مسافروں اور عملے کے ممبروں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں جنھوں نے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، اور ساتھ ہی اس خوفناک حادثے میں زخمی افراد کو بھی متاثر کیا۔ میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہوں اور زندہ بچ جانے والوں کی تیزی سے بازیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔" ایڈووکیٹ پٹھوی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں، وزیر اعلی بھوپندر پٹیل اور مرکزی حکومت کی سربراہی میں گجرات حکومت کے تیز ردعمل کی تعریف کرتے ہیں، جس نے تباہی کے ردعمل کی افواج کو متحرک کرنے اور فوری طور پر امدادی کاموں کو یقینی بنانے اور امدادی کاموں کو یقینی بنانے کے لئے۔ زخمی مسافروں کے علاج کی سہولت کے لئے سبز راہداری کا قیام ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ ایڈووکیٹ پٹھوی عوام سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ امدادی کوششوں کی حمایت کریں اور حادثے کی جگہ پر ہنگامی کارروائیوں میں رکاوٹ ڈالنے سے باز رہیں۔ وہ بحران کے اس وقت میں اتحاد اور ہمدردی کی بھی اپیل کرتا ہے، اور شہریوں کو حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لئے اکٹھے ہوں اور گمشدہ افراد کی یادوں کا احترام کریں۔

ایک آواز جو آج بھی ضمیر سے ہمکلام ہے لالو پرساد یادو 78: کیا وہ ہندوستان کی روح کے آخری محافظ ہیں؟

ریاض عالم
اسٹیٹ ہیڈ AMP بہار صدر (مشرقی زون) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی اُمید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن

"جب بھارت کی سیاست ضمیر نہیں بلکہ سوشل میڈیا کی اسکرپٹ سے چل رہی ہو، جب حب الوطنی کو نفرت کا جامہ پہنا دیا گیا ہو، جب جمہوریت کو TRP اور ٹرول آرمی کے قدموں میں رکھا جا چکا ہو، ایسے دور میں ایک نام اب بھی ویسا ہی اٹیتا دہ ہے جیسا کل تھا: لالو پرساد یادو۔ 78 برس کی عمر میں بھی یہ رہنما نہ صرف سیاسی طور پر متحرک ہیں بلکہ وہ آج بھی بھارت کی روح کے نگہبان ہیں۔ وہ جنھوں نے کبھی اقتدار کے لیے فرقہ پرستوں سے ہاتھ نہیں ملایا۔ لالو یادو نہ بابری مسجد کے انہدام پر خاموش رہے، نہ گجرات کی راکھ پر سیاست کی۔ جب ملک کا بڑا طبقہ تماشائی بنا ہوا تھا، لالو وہ صدا تھے جو پارلیمان سے لے کر گلیوں تک سیکولرازم کی مشعل روشن کرتے رہے۔ اسی وجہ سے انہیں بارہا جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلا گیا تاکہ یہ آواز دب جائے۔ مگر نہ وہ جھکے، نہ بکے، نہ رکے۔ ہزاروں سیاست دانوں پر مقدمے ہیں، کئی نے اپنے اوپر سے خود مقدمے ختم کروائے۔ مگر لالو نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے جیل کو قبول کیا، لیکن اصولوں سے سودے بازی نہ کی۔ یہ اُن کی کمزوری نہیں، بلکہ تاریخ میں درج اُن کا اخلاقی عزم ہے۔ میڈیا نے بنایا 'چارہ چور'، مگر حقیقت آج بھی سانس لے رہی ہے۔ آج کا بھارت ریلز اور فریم شدہ بیانیوں میں جیتا ہے۔ جسے میڈیا نے 'چور' کہا، اسی لالو نے منڈل کمیشن نافذ کیا جس نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور محروم طبقات کے لیے روزگار کے دروازے کھولے۔ آج جن نوجوانوں کو ریزرویشن کا فائدہ ملا، انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ لالو کی لڑائی کا نتیجہ ہے۔ مگر افسوس، آج وہی نوجوان ڈانس ایپ یونیورسٹی سے سیکھتے ہیں کہ لالو پسماندہ بہار کی علامت تھے۔ اصل مجرم کون؟ جو جیل میں ہے یا جو ایم ایل اے خریدتا ہے؟ جمہوریت کی بولی لگ رہی ہے۔ الیکشن کے بعد ایم ایل اے خریدنا ایک معمول ہے۔ حکومتیں گرائی جاتی ہیں، آئینی ادارے جھکائے جاتے ہیں۔ جس پر لاکھوں کے الزامات تھے وہ جیل میں ہے، مگر جن پر کروڑوں میں خرید و فروخت کے ثبوت ہیں، انہیں ترقی کا ماڈل کہا جاتا ہے! تو سوال یہ نہیں کہ لالو پر کیا الزامات تھے، سوال یہ ہے: کیا وہ بکے؟ کیا انہوں نے لاشوں پر سیاست کی؟ ہرگز نہیں۔ کبھی نہیں۔ ایک سوچ، جو آج بھی زندہ ہے لالو جی کی زبان اور انداز پر کئی بار تنقید ہوئی، لیکن ان کی سیاست نے کبھی نفرت نہیں بانٹی، کبھی فرقہ واریت کا زہر نہیں پھیلایا، کبھی فسادات کی بنیاد نہیں رکھی، کبھی 'مسلم خوشامد' کا جھوٹا پرچار نہیں کیا۔ بلکہ وہ ایک حساس، زمینی اور شامل مزاج سیاست کا روشن چہرہ ہے۔ ان پر تنقید کیجیے یہ آپ کا حق ہے، لیکن اگر آپ سچے ہیں، تو ان کی قید کو ایک سیاسی قربانی تسلیم کیجیے، اور اس صدا کی قیمت سمجھیے جو آج تک خاموشی کا سودا نہیں کر سکی۔ تیجسوی یادو: اُس وراثت کا امین تیجسوی یادو آج نئی نسل کے لیے اُمید کی کرن ہیں۔ اگر وہ اپنے والد کی سوچ، سادگی، اور عزم کو آگے بڑھا سکیں، تو بھارت کو ایک نیا متبادل مل سکتا ایک مساوات پر مبنی، انصاف پسند سیاست کا متبادل۔ میری طرف سے دلی مبارکباد میں ریاض عالم آج سچائی کے ساتھ تسلیم کرتا ہوں کہ کبھی میں بھی لالو جی کے خلاف خاموش رہا، مگر آج جب حق اور فریب کا فرق صاف ہو چکا ہے، تو میں یہ کہتا ہوں: "لالو پرساد اس مٹی کا عطیہ ہیں بی اور یہ ملک اُن کا مقروض ہے۔ سالگرہ مبارک ہو لالو پرساد یادو جی! اللہ آپ کو صحت مند، طویل عمر عطا فرمائے، اور آپ کا تجربہ اس ملک کو فکری غلامی سے نجات دلانے کی جدوجہد میں مشعل راہ بنا رہے۔

ووٹر لسٹ درست نہیں رہنے پر کارروائی کی جائے گی: چیف الیکٹورل آفیسر

بھاگلپور، 12 جون (یو این آئی) بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر ونود گنجیال نے جمعرات کو بھاگلپور ضلع کے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور ہر اسمبلی کے پانچ - پانچ بی ایل او کے ساتھ ووٹر لسٹ کے سلسلے میں میٹنگ کی اور ضروری ہدایات دیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر گنجیال کی صدارت میں آج ضلع کلکٹریٹ کی جائزہ عمارت میں منعقدہ میٹنگ میں ووٹر لسٹ میں شامل اور حذف کئے گئے ووٹروں کی فہرست کا اسمبلی وار جائزہ لیا گیا۔ جائزے میں پتہ چلا کہ بھاگلپور کے ووٹروں کی جنس کا تناسب 980 ہے اور 18 سے 19 سال کے ووٹروں کے 40161 نام شامل کیے گئے ہیں اور 20 سے 29 سال کے 482235 ووٹرز ہیں۔ جائزہ کے دوران، مسٹر گنجیال نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور بی ایل اوز کو ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے اور حذف کرنے کے دوران زمینی سطح پر تصدیق کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بڑی تعداد میں نام شامل یا حذف کیے گئے ہیں وہاں توجہ کی ضرورت ہے۔ الیکشن سے قبل ایک خصوصی مختصر نظر ثانی کا پروگرام چلایا جائے گا جس میں ہر قسم کی غلطیوں کو درست کرنا ہوگا۔ اگر کوئی غلطی پائی گئی تو متعلقہ بی ایل او اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کے خلاف ضرور کارروائی کی جائے گی۔ چیف الیکشن آفیسر نے کہا کہ اس بار الیکشن کے لیے ٹریننگ دیتے وقت تمام پریذائیڈنگ افسران سے ای وی ایم میں 100-100 کا ڈیمو پول کروایا جائے گا جس کی ویڈیو ریکارڈنگ کی جائے گی۔ اس موقع پر گنجیال نے سویپ کے سیلفی مقام پر اپنی تصویر بھی کلک کروائی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر پردیپ کمار سنگھ، سب ڈویژنل آفیسر نوکچھا ریتوراج پرتاپ سنگھ، ایڈیشنل کلکٹر دنیش رام، ڈپٹی الیکشن آفیسر شویتا کماری وغیرہ موجود تھے۔